قرآن کریم
کی
منتخب آیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ سے محبت کے جُرم میں گرفتاریوں، مقدمات، قید و بند، تشدد و تعذیب اور قتل و غارت کو بلالی رُوح کے ساتھ برداشت کرنے والے احمدیوں کی طرف سے جماعتِ احمدیہ عالمگیر کی صد سالہ جوبلی کے مُبارک مَوقع پر ایک پاکیزہ تحفہ۔

Published By:
NAZARAT ISHA'AT QADIAN 143516
PUNJAB INDIA

Printed By:
PRINT LINKERS DELHI-110006.

اِنڈیکس

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	مقدمہ	
۲	اللہ تعالیٰ	۱
۳	فرشتے	۶
۴	قرآن مجید	۹
۵	انبیاء	۱۳
۶	حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۹
۷	عبادات	۲۲
۸	روزہ	۲۴
۹	انفاق فی سبیل اللہ	۲۵
۱۰	حج	۲۸
۱۱	تبلیغِ اسلام	۳۰
۱۲	اَخلاق	۳۲

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱۳	اقتصادی نظام کے بنیادی اصول	۳۷
۱۴	جہاد	۳۹
۱۵	مومنوں کا کردار	۴۲
۱۶	مرد اور عورت کے مساوی حقوق	۴۶
۱۷	سُود کی ممانعت	۴۹
۱۸	پیشگوئیاں	۵۱
۱۹	فطرت کا مطالعہ	۵۴
۲۰	قرآنی دعائیں	۵۷
۲۱	حِفظ کرنے کے لئے قرآن کریم کی سُورتیں	۶۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

مقدمہ

قرآن کریم کی ہر آیت سادہ اور واضح مطالب کی حامل ہے اور مبتدی کے لیے پہلی نظر میں ہی ترجمہ کے ذریعہ اُس کے مطالب عالیہ کا ادراک چنداں مشکل نہیں۔ مزید برآں ہر آیت مختلف الجہات بے مثال مربوط نظام کا ایک حصہ ہے اور متعدد نہاں معانی کی حامل ہے۔ کسی بھی آیت کا مفہوم اگلی اور پچھلی آیات اور سورتوں سے کچھ اس طرح منسلک ہے۔ جیسے موجودہ دور میں نظامِ مواصلات۔

حقائق بالا کے پیش نظر دو امور بڑے واضح ہیں:۔

ا۔ ترجمہ خواہ کتنا ہی اعلیٰ اور متن سے قریب تر ہو۔ پھر بھی قرآن کریم ایسی عظیم مختلف النوع مضامین اور بے شمار معانی کی حامل کتاب کے حقیقی مفہوم سے ایک حد تک ہی روشناس کرا سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کے کسی ایک ترجمہ کے بارے میں یہ دعویٰ کرنا ناممکن ہے۔ کہ اِس سے قاری کے لیے متن قرآنِ کریم کے تمام مطالب یکسر واضح ہو جائیں گے۔

ب۔ اور یہ بات تو قریباً ناممکنات میں سے ہے کہ کسی مخصوص موضوع پر چند

آیات کو پیش کر کے دعویٰ کیا جائے کہ مذکورہ موضوع پر یہ آیات قرآنِ کریم کی تعلیمات کا نچوڑ ہیں۔ اگر اس مقدس کتاب سے اسلام کے اقتصادی نظام کی وضاحت کرنے کے لیے چند آیات کا انتخاب کر کے یہ سمجھ لیا جائے کہ قرآنی تعلیمات کا صحیح عکس پیش کر دیا گیا ہے۔ تو مندرجہ بالا حقائق کے پیشِ نظر یہ کہنا درست نہیں ہوگا۔ کیونکہ اسلام کے معاشی نظام کا صحیح فلسفہ اور اُس کی رُوح تو قرآن کریم کے دیگر بہت سے مقامات پر بھی بیان ہوئی ہے۔ جن کا بعض اوقات بظاہر اس مضمون سے تعلق بھی نہیں۔

تاہم جب ہم اس حقیقت کو دیکھتے ہیں کہ دُنیا کی آبادی کا بیشتر حصہ نسلی اور ثقافتی گروہ بندی اور زبانوں کے اختلاف کی وجہ سے اس عظیم کتاب کے مطالعہ سے ابھی تک محروم ہے۔ تو اس نازک صورتِ حال میں ترجمہ کی ضرورت اَور بھی زیادہ اہمیت اختیار کر جاتی ہے۔

یہ بات قابلِ افسوس ہے کہ پچھلے چودہ سو سال میں قرآن کریم کے صرف پینسٹھ ۶۵ زبانوں میں تراجم ہوئے۔ جبکہ (بائیبل سوسائٹی کے مطابق) بائیبل کے تراجم ۱۸۰۸ زبانوں میں ہو چکے ہیں۔

مندرجہ بالا صورتِ حال کے پیشِ نظر بین الاقوامی احمدیہ جماعت اپنے قیام کے سَو سال پورے ہونے پر ۱۹۸۹ء تک دنیا بھر کی کم از کم پچاس بڑی زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل ترجمہ کے مقدس فریضہ کا عزم لے کر میدان میں اُتری ہے۔

مزید براں یہ کوشش بھی کی جارہی ہے کہ دیگر کئی زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل ترجمہ کی تیاری کے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیمات سے ناواقفیت یا کم واقفیت والے قارئین کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لیے فی الحال قرآن مجید کا کچھ حصہ پیش کر دیا جائے۔

ہم اُمید کرتے ہیں اور دُعاگو ہیں کہ ہماری اس حقیر کوشش سے تشنہ رُوحوں کی سیرابی ہو۔ اور اس کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی وحیِ حقیقی —— قرآنِ کریم —— کی کامل ہدایت کی تلاش کا جذبہ پیدا ہو۔

درجِ ذیل اہم عناوین پر آیاتِ قرآنیہ کا انتخاب کیا گیا ہے :۔

اللہ تعالیٰ۔ فرشتے۔ قرآن کریم۔ انبیاءِ کرام۔ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ عبادات۔ روزے۔ انفاق فی سبیل اللہ۔ حج اور بیت اللہ شریف۔ بنی نوع انسان کو دعوت الی اللہ۔ آداب۔ اخلاق و اطوار۔ اسلام کا اقتصادی نظام۔ جہاد۔ جُہد فی سبیل اللہ۔ مومنین کے اوصاف و کردار۔ عورتوں اور مَردوں کے مساوی حقوق۔ حرمتِ سُود۔ پیشگوئیاں۔ مطالعۂ کائنات۔ ادعیۃ الفرقان۔ قرآن کریم کی چھوٹی سورتیں جو بآسانی حفظ ہو سکیں۔

بفضلِ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو اب تک درجِ ذیل زبانوں میں تراجمِ قرآن شائع کرنے کی سعادت ملی ہے :۔

بنگالی۔ ڈینش۔ ڈچ۔ انگریزی۔ فانٹی۔ فجیئن۔ فرینچ۔ جرمن۔ گورمکھی۔ ھاؤسا ہندی۔ انڈونیشین۔ اطالوی۔ کے کویو۔ (KIKUYU) لوگنڈا۔ پرتگیزی۔ روسی

سپرانٹو ۔ سواحیلی ۔ سویڈش ۔ اُردو ۔ یوروبا ۔

ہم بمسرت یہ اعلان بھی کرتے ہیں کہ مزید بیس زبانوں میں تراجم قریباً تیار ہیں ۔ اور انشاء اللہ العزیز جلد چھپ جائیں گے ۔ یعنی :۔

البانین ۔ آسامی ۔ آریہ ۔ چینی ۔ گجراتی ۔ جاپانی ۔ کورین ۔ ملیالم ۔ مینڈے ۔ مرہٹی نارویجین ۔ پشتو ۔ پولش ۔ سندھی ۔ سپینش ۔ سویڈش ۔ تامل ۔ تلگو ۔ ترکی ۔ ویتنامی ۔ کنٹری ۔

مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کے حصول کے لیے ناشرین سے یا دُنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدیہ مشن سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے ۔

خیال رہے کہ عناوین جن کے تحت آیاتِ قرآنیہ دی گئی ہیں ۔ وہ قرآنی متن کا حصّہ نہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ انھیں آیات سے علیحدہ پیش کیا گیا ہے ۔

مجموعہ ہذا میں آیاتِ قرآنیہ کا انتخاب حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعتِ احمدیہ نے فرمایا ہے ۔

نظارت اشاعت

۱

اللہ تعالیٰ

اللہ ذات باری تعالیٰ کا نام ہے۔ عربی زبان میں اللہ کا لفظ خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور چیز یا ذات کے لیے استعمال نہیں ہوتا۔ دوسری زبانوں میں ذاتِ الٰہی کے لیے استعمال ہونے والے تمام نام یا تو صفاتی ہیں یا تشریحی اور اکثر وہ جمع کی صورت میں استعمال ہوتے ہیں، لیکن اللہ کا لفظ کبھی بھی جمع کی صورت میں استعمال نہیں ہوتا۔ دوسری زبانوں میں چونکہ اللہ کا کوئی متبادل لفظ نہیں ملتا۔ اس لیے ترجمہ میں اصل نام اللہ ہی قائم رکھا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
(میں) اللہ کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے (پڑھتا ہوں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے (جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
بے حد کرم کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○
(اور) جزا سزا کے وقت کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○
(اے خدا!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○
ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○
اُن لوگوں کے راستے پر جن پر تُو نے انعام کیا ہے جن پر نہ تو (بعد میں تیرا) غضب نازل ہُوا (ہے) اور نہ وہ (بعد میں) گمراہ (ہو گئے) ہیں۔

الفاتحة: ۱-۷

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ خدا کی تسبیح کر رہا ہے، اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے، وہ زندہ کرتا ہے، اور مارتا بھی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

وہ اوّل بھی ہے اور آخر بھی۔ اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی۔ اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا ہے، پھر عرش پر مضبوطی سے قائم ہو گیا۔ وہ اُسے بھی جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے۔ اور اسے بھی جو اس سے نکلتا ہے اور اُسے بھی جو آسمان سے اُترتا ہے اور اسے بھی جو اس کی طرف چڑھتا ہے اور تم جہاں بھی جاؤ وہ تمھارے ساتھ رہتا ہے اور اللہ تمھارے اعمال سے خوب واقف ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○

(اور) آسمانوں کی بادشاہت بھی اُسی کی ہے اور زمین کی بھی (اسی کی) اور اسی کی طرف تمام امور (فیصلہ کے لیے) لوٹائے جائیں گے۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ○

اے لوگو! اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور جن (جائیداد و دولت) کا (پہلی قوموں کے بعد) تم کو مالک بنایا ہے اُن میں سے خرچ کرو۔ اور تم میں سے جو مومن ہیں اور خدا کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کو بہت بڑا اجر ملے گا۔

الحدید : ۲-۸

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کی تسبیح کر رہا ہے۔ بادشاہت بھی اسی کی ہے اور تعریف بھی اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۚ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ہے پس تم میں سے کوئی تو کافر بن جاتا ہے اور کوئی مومن بن جاتا ہے۔ اور اللہ تمھارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

آسمانوں اور زمین کو اس نے ایک خاص غرض کے ماتحت پیدا کیا ہے اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائی ہیں اور تمہاری صورتوں کو بہت اچھا بنایا ہے اور اسی کی طرف تم نے لوٹ کر جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ۚ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسے جانتا ہے۔ اور اس عمل کو بھی جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو یا ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ دل کی باتوں کو بھی جانتا ہے۔

التغابن : ۲-۵

اِنَّ اللّٰهَ فٰلِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ۚ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○

اللہ یقیناً دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے، وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے۔ تمہارا اللہ یہ ہے سو بتاؤ تم کہاں سے واپس لوٹائے جاتے ہو۔

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○

وہ صبح کو ظاہر کرنے والا ہے اور اس نے رات کو باعثِ آرام اور سورج اور چاند کو ذریعہ حساب بنایا ہے۔ یہ اندازہ اس کا ہے جو غالب ہے (اور) بہت جاننے والا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستاروں کو پیدا کیا ہے تاکہ تم اُن کے ذریعہ سے خشکی اور تری کی مشکلات میں راہ معلوم کرو۔ ہم نے علم والی قوم کے لیے نشانات کھول کر بیان کر دئے ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ○

اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے پھر اس کے بعد اس نے تمہارے لیے ایک عارضی ٹھہرنے کی جگہ اور ایک لمبے عرصے تک رہنے کی جگہ مقرر کی ہے ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے نشانات کھول کر بیان کر دیئے ہیں

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ

اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا ہے پھر (دیکھو کس طرح) اس کے ذریعہ سے ہم نے ہر ایک چیز کی روئیدگی پیدا کی ہے اور اس کے ذریعہ سے کھیتی پیدا کی ہے جس سے ہم تہ بہ تہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور میں سے یعنی اس کے گابھے میں سے جھکے ہوئے پھل نکالتے ہیں اور انگوروں اور زیتون اور انار کے ایسے باغات نکالتے ہیں جن میں سے بعض آپس میں ملتے جلتے ہیں اور بعض مختلف ہیں جب اُن میں سے ہر قسم کے درخت کو پھل آتا ہے تو اس کے پھل کو اور اس کے پکنے کی کیفیت کو دیکھو اس

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

الأنعام : ۹٦-۱۰۱

میں ایمان لانے والے لوگوں کے لیے یقیناً بہت سے نشانات ہیں۔

اور انھوں نے اللہ کے ساتھ جنّوں میں سے شریک مقرر کیے ہیں حالانکہ اس (خدا) نے انھیں پیدا کیا ہے اور انھوں نے اس کے لیے جھوٹے طور پر بغیر علم کے بیٹے اور بیٹیاں بنائی ہیں وہ پاک ہے اور جو کچھ وہ بیان کرتے ہیں اس سے (بلند و) بالا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْـحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِـنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

البقرة : ۲۵٦

اللہ وہ (ذات) ہے جس کے سوا پرستش کا اور کوئی مستحق نہیں۔ کامل حیات والا اپنی ذات میں قائم اور سب کو قائم رکھنے والا۔ نہ اُسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند (کا وہ محتاج ہے) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور میں سفارش کرے۔ جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ (سب ہی کچھ) جانتا ہے اور وہ اس کی مرضی کے سوا اس کے علم کے کسی حصّہ کو (بھی) پا نہیں سکتے۔ اس کا علم آسمانوں پر (بھی) اور زمین پر (بھی) حاوی ہے، اور ان کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں! اور وہ بلند شان (رکھنے) والا اور عظمت والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ غائب اور حاضر کو جانتا ہے، وہی بے انتہا کرم کرنے والا (خدا) ہے اور وہی بار بار رحم کرنے والا (خدا) ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

(حق یہ ہے کہ) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، (خود) پاک ہے (اور دوسروں کو پاک کرتا ہے) (خود) ہر عیب سے سلامت ہے (اور دوسروں کو سلامت رکھتا ہے) (سب کو امن دینے والا ہے اور سب کا نگران ہے، غالب ہے اور سب ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑتا ہے۔ بڑی شان والا ہے۔ جن چیزوں کو یہ لوگ اس کا شریک قرار دیتے ہیں ان سے اللہ پاک ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

(حق یہی ہے کہ) اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور ہر چیز کا موجد بھی ہے۔ اور ہر چیز کو اس کی مناسبِ حال صورت دینے والا ہے اس کی بہت سی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝	اچھی صفات ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس کی تسبیح کر رہا ہے، اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

الحشر: ۲۳-۲۵

فرشتے

فرشتہ کے لیے عربی لفظ ملک کے لفظی معنی پیغامبر یا نمائندہ کے ہوتے ہیں۔ اسی سے فرشتوں کی پیدائش کا مقصد واضح ہو جاتا ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے پیغام لاتے ہیں اور اس کی مرضی دُنیا میں نافذ کرتے ہیں۔ فرشتے اس نظام کا ایک حصہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے جسمانی اور روحانی دونوں دنیاؤں میں اپنی مرضی جاری کرنے کے لیے اختیار فرمایا ہے۔

رُوحانی دنیا میں فرشتوں کا اثر براہ راست ہوتا ہے اور کسی درمیانی واسطہ کے بغیر کام کرتا ہے۔ اس لیے فرشتوں پر ایمان نہ رکھنا گویا اُس کھڑکی کو اپنے ہاتھوں بند کرنا ہے جس سے گذر کر اللہ کا نُور انسان تک پہنچتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

فاطر : ٢

اللہ ہی کی سب تعریف ہے جو آسمانوں اور زمین کو (ایک نئے نظام کے مطابق) پیدا کرنے والا ہے (اور) فرشتوں کو ایسی حالت میں رسول بنا کر بھیجنے والا ہے جبکہ کبھی تو اُن کے دو دو پَر ہوتے ہیں، کبھی تین تین اور کبھی چار چار۔ (اور ان فرشتوں کے پَروں کی) پیدائش میں وہ (اللہ) جتنی چاہتا ہے زیادتی بخشتا ہے اللہ ہر ایک چیز پر بہت قادر ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰي قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

تو (ان سے) کہہ دے کہ جو شخص اس وجہ سے جبرائیل کا دشمن ہو کہ اس نے تیرے دل پر اللہ کے حکم سے اس (کتاب) کو اُتارا ہے جو اس (کلام) کو جو اس سے پہلے موجود ہے

يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ○
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ
لِّلْكٰفِرِيْنَ○

البقرة : ٩٨-٩٩

سچا کرنے والی ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔
(تو اُسے یاد رہے کہ) جو شخص (بھی) اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو (ایسے) کافروں کا اللہ بھی یقیناً دشمن ہے۔

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ
ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ
السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ
الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ
الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَ
حِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ○

البقرة : ١٧٨

تمھارا مشرق و مغرب کی طرف منہ پھیرنا کوئی بڑی نیکی نہیں ہے لیکن کامل نیک وہ شخص ہے جو اللہ، روزِ آخرت، ملائکہ، (الٰہی) کتاب اور سب نبیوں پر ایمان لایا اور اس (اللہ) کی محبت کی وجہ سے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کو اور سوالیوں کو نیز غلاموں (کی آزادی) کے لیے (اپنا) مال دیا اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ کو ادا کیا اور اپنے عہد کو جب بھی (کوئی) عہد کریں پورا کرنے والے اور (خاص کر) تنگی اور بیماری میں اور جنگ کے وقت برداشت سے کام لینے والے (کامل نیک) ہیں یہی لوگ ہیں جو (اپنے قول کے) سچے نکلے اور یہی لوگ کامل متقی ہیں۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
مَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ

البقرة : ٢٨٦

جو کچھ بھی اس رسول پر اس کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اس پر وہ (خود بھی) ایمان رکھتا ہے اور (دوسرے) مومن بھی (ایمان رکھتے ہیں) یہ سب کے سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ
النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ○

الحج : ٧٦

اللہ فرشتوں میں سے اپنے رسول منتخب کرتا ہے اور (اسی طرح) انسانوں میں سے (بھی) اللہ بہت دعائیں سُننے والا اور (حالات کو) بہت دیکھنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي
رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ

اے ایماندارو! اللہ اور اس کے رسول (پر) اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر اتاری ہے اور اس کتاب پر جو اس نے (اس سے) پہلے اتاری ہے ایمان لاؤ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور بعد میں

قَبْلُ، وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ○

النسآء : ١٣٧

آنے والے دن کا انکار کرے تو (سمجھ لو کہ) وہ پرلے درجہ کی گمراہی میں
پڑ گیا ہے۔

قرآن مجید

قرآن وہ نام ہے جو خود خداتعالیٰ نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی اُس کتاب کو دیا جو نسلِ انسانی کے لیے آخری شریعت پر مشتمل ہے۔ لفظ قرآن کے معنی ایسی کتاب کے ہیں جو خصوصیت سے پڑھنے کے لیے اتاری گئی ہو اور واقعتاً قرآن ہی وہ کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔

قرآن کے لفظ میں یہ مفہوم بھی شامل ہے کہ ایک ایسی کتاب یا پیغام جس کو تمام لوگوں تک پہنچانا ضروری ہو۔ الہامی کتب میں قرآن مجید ہی ایسی کتاب ہے جس کی نشر و اشاعت کسی زمانہ اور مقام سے مخصوص نہیں۔ دوسری تمام کتب خاص اوقات اور خاص اقوام کیلئے نازل کی گئی تھیں۔ جبکہ قرآن مجید کو تمام زمانوں اور دُنیا کے تمام انسانوں کے لیے ہدایت قرار دیا گیا ہے۔

الٓمّٓ ۝	میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ البقرة : ۲-۳	یہ کامل کتاب ہے اس امر میں کوئی شک نہیں متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝	یقیناً یہ قرآن بڑی عظمت والا ہے۔
فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ الواقعة : ۷۸-۷۹	اور ایک چھپی ہوئی کتاب میں موجود ہے۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ○ البينة : ٤

جن میں قائم رہنے والے احکام ہوں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○

الزمر : ٢٤

اللہ وہ ہے جس نے بہتر سے بہتر بات یعنی وہ کتاب اتاری ہے، جو متشابہ بھی ہے۔ اور اس کے مضمون نہایت اعلیٰ ہیں۔ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے جسموں کے رونگٹے اس کے پڑھنے سے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے چمڑے اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف جھک جاتے ہیں۔ یہ (قرآن) اللہ کی ہدایت ہے (یعنی قرآن جس ہدایت کا مالک ہے وہ اللہ کی ہدایت ہے) جس کے ذریعہ سے وہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ قرار دیدے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

حٰمٓ ○

حمید و مجید (خدا کی طرف سے یہ سورۃ نازل ہوئی ہے)

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○

ہم اس کتاب کی قسم کھاتے ہیں (یعنی اسے بطور شہادت کے پیش کرتے ہیں) جو اپنے مضمون کو کھول کر بیان کرنے والی ہے

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

ہم نے اس کتاب کو قرآن بنایا ہے (اور قرآن بھی) ایسا جو عربی ہے تاکہ تم سمجھو۔

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ○

اور وہ (یعنی قرآن) ام الکتاب میں ہے، اور ہمارے نزدیک بڑی شان والا اور بڑی حکمتوں والا ہے

الزخرف : ٢-٥

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ○

ہم نے کامل امانت (یعنی شریعت) کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تھا لیکن اس کے اٹھانے سے انھوں نے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے لیکن انسان نے اس کو اٹھا لیا۔ وہ یقیناً بہت ظلم کرنے والا (اور) عواقب سے بے پروا تھا۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

الاحزاب : ٧٣-٧٤

(ہمارے اس شریعت کے بوجھ لادنے کا) نتیجہ یہ ہوا کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اللہ نے عذاب دیا۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر فضل کیا اور اللہ ہے ہی بڑا بخشش کرنے والا (اور) بار بار کرم کرنے والا۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ

تو انھیں کہہ دے، اگر تمام انسان (بھی) اور جن (بھی) اس قرآن کی نظیر لانے کے لیے

عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا
يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا○
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ز فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا
كُفُوْرًا○

بنی اسرآءیل : ۸۹-۹۰

جمع ہو جائیں تو (پھر بھی) وہ اس کی نظیر نہیں لا سکیں گے خواہ وہ ایک دوسرے کے مددگار (ہی کیوں نہ) بن جائیں۔

اور ہم نے اس قرآن میں یقیناً ہر ایک (ضروری) بات کو مختلف پیرایوں سے بیان کیا ہے۔ پھر بھی (اکثر لوگوں نے (اس کے متعلق) کفر (کی راہ اختیار کرنے) کے سوا ہر بات سے انکار کر دیا ہے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَ
تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ○

الحشر : ۲۲

اگر یہ قرآن ہم کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تُو اُسے دیکھتا کہ وہ (ادب سے) جُھک جاتا اور اللہ کے ڈر سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا۔ اور یہ باتیں جو ہم (تجھ سے) کہتے ہیں یہ سب انسانوں کے لیے ہیں تاکہ وہ سوچیں۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ
شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى
اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰۗئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ
مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ○

ھود : ۱۸

پس کیا وہ شخص (جو اپنے ربّ کی طرف سے ایک روشن دلیل پر (قائم) ہے اور جس کے پیچھے بھی اس کی طرف سے ایک گواہ آئے گا (جو اس کا فرمانبردار ہو گا) اور اس سے پہلے بھی موسیٰ کی کتاب (آ چکی) ہے (جو اس کی تائید کر رہی تھی اور) (جو اس کے کلام سے پہلے) لوگوں کے لیے امام اور رحمت تھی (ایک جھوٹے مدعی جیسا ہو سکتا ہے) وہ (یعنی موسیٰ کے سچے پیرو) اس پر (ایک دن ضرور) ایمان لے آئیں گے۔ اور ان مخالف گروہوں میں سے جو کوئی انکار کرتا رہے گا، دوزخ اس کا موعودہ ٹھکانہ ہے۔ پس اے مخاطب! تو اس کے متعلق کسی (قسم کے) شک میں نہ پڑ۔ وہ یقیناً حق ہے (اور) تیرے رب کی طرف سے (ہے) لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ
الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ

الانعام : ۹۳

اور یہ (قرآن) ایک (عظیم الشان) کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے (اور وہ) برکات کی جامع ہے (اور) جو (کلام) اس سے پہلے تھا اُس کو پُورا کرنے والی ہے اور ہم نے اسے اس لیے اتارا ہے کہ تو اس کے ذریعہ سے لوگوں کو ہدایت دے) اور تاکہ تُو اُمّ القریٰ (یعنی اہلِ مکّہ) کو اور جو (لوگ) اس کے ارد گرد رہتے ہیں ڈرائے۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ

آج میں نے تمہارے (فائدہ کے) لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنے احسان کو

أَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَ رَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ	پورا کر دیا ہے اور تمہارے لیے دین کے طور پر اسلام کو پسند کیا ہے
المائدۃ : ٤	
وَ هٰذَا كِتٰبٌ أَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَ اتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝	اور یہ (قرآن) ایسی کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے (اور یہ) برکت والی ہے پس اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
الانعام : ١٥٦	
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝	اور ہم قرآن میں سے آہستہ آہستہ وہ (تعلیم) اتار رہے ہیں جو مومنوں کے لیے (تو) شفا اور رحمت (کا موجب) ہے اور ظالموں کو صرف خسارہ میں بڑھاتی ہے۔
بنی اسرآءیل : ٨٣	

انبیاء

قرآن مجید اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کے لیے ہدایت نازل فرمائی اس طرح قرآن ہر نبی کی سچائی اور تقویٰ کا مصدق ہے۔ لوگوں کو خدا تعالےٰ کی طرف بُلانے کے لیے تاریخ کے مخصوص ادوار میں مخصوص اقوام کے لیے نبی مبعوث کئے جاتے رہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آخری صاحبِ شریعت نبی تھے۔ اسلام کا پیغام (قرآن) تمام گذشتہ صحیفوں پر حاوی ہے۔ نبوت اب صرف اسلام میں جاری ہے۔ اب نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی کے انعکاس کے لیے آئیں گے اور کوئی نئی شریعت نہیں لائیں گے۔

قرآن مجید نے نبوت کے مثبت پہلو کی تشریح کرنے کے علاوہ انبیاء کے مخالفین کے کردار کا بھی خاکہ کھینچا ہے۔

قرآن مجید انبیاء کرام کی مخالف قوتوں کے لیے فرعون کو ایک علامت SYMBOL کے طور پر پیش کرتا ہے۔

اَللّٰہُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝

الحج : ٧٦

اللہ فرشتوں میں سے اپنے رسول منتخب کرتا ہے اور (اسی طرح) انسانوں میں سے (بھی) اللہ بہت (دعائیں) سننے والا (اور حالات کو) بہت دیکھنے والا ہے۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ
اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۖ
فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُم مَّنْ
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي
الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

النحل: ٣٧

اور ہم نے یقیناً ہر قوم میں (کوئی نہ کوئی) رسول (یہ حکم دے کر) بھیجا ہے، کہ (اے لوگو!) تم اللہ کی عبادت کرو۔ اور ہر حد سے بڑھنے والے سے کنارہ کش رہو اس پر اُن میں سے بعض (تو) ایسے (اچھے ثابت) ہوئے کہ انھیں اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے کہ اُن پر ہلاکت واجب ہو گئی پس تم (تمام) ملک میں پھرو اور دیکھو کہ (انبیاء کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا تھا۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ
فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ
فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ
الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ
نُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ۝

البقرة: ٣١

اور (اے انسان! تو) اس وقت کو یاد کر جب تیرے رب نے ملائکہ سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں (اس پر) انھوں نے کہا کہ کیا تو اس میں (ایسے شخص بھی) پیدا کرے گا جو اس میں فساد کریں گے اور خون بہائیں گے اور ہم (تو وہ) ہیں جو تیری حمد کے ساتھ ساتھ تیری تسبیح (بھی) کرتے ہیں اور تجھ میں سب برائیوں کے پائے جانے کا انکار کرتے ہیں (اس پر اللہ نے) فرمایا میں یقیناً وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ
نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا
إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَ
يَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَ
يُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا
دَاوُودَ زَبُورًا ۝

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن
قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ
وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۝

النسآء: ١٦٤-١٦٥

جس طرح ہم نے نوح اور اس کے بعد (دوسرے) تمام انبیاء پر وحی (نازل) کی تھی، یقیناً تجھ پر (بھی) ہم نے وحی (نازل) کی ہے اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور (اس کی) اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر (بھی) وحی (نازل) کی تھی اور ہم نے داؤد کو (بھی) ایک کتاب دی تھی۔

اور کئی ایسے رسول ہیں جن کی خبر ہم (اس سے) پہلے تجھے دے چکے ہیں اور کئی ایسے رسول ہیں جن کا ذکر ہم نے تجھ سے نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے خوب اچھی طرح کلام کیا تھا۔

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ
فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ

اور (اس وقت کو بھی) یاد کرو جب ابراہیم کو اس کے رب نے بعض باتوں کے ذریعہ سے آزمایا اور اس نے اُن کو پورا کر دکھایا (اس پر اللہ نے) فرمایا کہ میں تجھے یقیناً لوگوں کا امام مقرر کرنے والا ہوں (ابراہیم نے) کہا اور میری اولاد میں سے بھی (امام بنائیو) (اللہ نے) فرمایا

عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ○

وہاں مگر میرا وعدہ ظالموں تک نہیں پہنچے گا۔

البقرۃ : ۱۲۵

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۚ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ○

اور ہم نے یقیناً موسیٰ کو کتاب دی تھی اور اس کے بعد ہم نے (ان) رسولوں کو (جنہیں تم جانتے ہو) اس کے پیچھے بھیجا اور عیسیٰ ابن مریم کو (بھی) ہم نے کھلے کھلے نشانات دیئے اور روح القدس کے ذریعہ اُسے طاقت بخشی (لیکن تم نے سب کا مقابلہ کیا) تو پھر (تم ہی بتاؤ کہ) کیا یہ بات ناپسندیدہ نہیں کہ جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول اس (تعلیم) کو لے کر آیا جسے تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم نے تکبر کا مظاہرہ کیا چنانچہ بعض کو تم نے جھٹلا دیا اور بعض کو قتل کر دیا۔

البقرۃ : ۸۸

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے (پار) گزارا، تو فرعون اور اس کی فوج نے سرکشی اور ظلم (کی راہ) سے اُن کا پیچھا کیا حتیٰ کہ جب غرق ہونے کی آفت نے اُسے (اور اس کی فوج کو) آ پکڑا تو اس نے کہا کہ مَیں ایمان لاتا ہوں کہ جس (مقتدر ہستی) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے اور مَیں (سچی) فرمانبرداری اختیار کرنے والوں میں سے (ہوتا) ہوں۔

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ○

(ہم نے کہا) کیا (تُو) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ پہلے تُو نے نافرمانی کی۔ اور تُو مفسدوں میں سے تھا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ○

پس آج ہم تیرے بدن (کے بقا) کے ذریعہ سے تجھے ایک جزوی نجات دیتے ہیں تاکہ جو لوگ تیرے پیچھے آنے والے ہیں ان کے لیے تُو ایک نشان ہو اور لوگوں میں سے بہت سے افراد ہمارے نشانوں سے بلاشبہ بے خبر ہیں۔

یونس : ۹۱-۹۳

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ○

اور تو (اس) کتاب میں مریم کا (جو) ذکر (آتا ہے اسے) بیان کر خصوصاً اس بات کو کہ جب وہ اپنے رشتہ داروں سے مشرقی (جانب) ایک جگہ چلی گئی۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ○

اور (اپنے اور) ان (یعنی رشتہ داروں) کے درمیان پردہ ڈال دیا (یعنی ان سے قطع تعلق کر کے اپنے آپ کو چھپا دیا) اس وقت ہم نے اس کی طرف اپنا کلام لانے والا فرشتہ (یعنی جبرائیل) بھیجا اور وہ اس کے سامنے ایک تندرست بشر کی شکل میں ظاہر ہُوا۔

قَالَتْ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا۝

(مریم نے اس سے) کہا، میں تجھ سے رحمٰن خدا کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تیرے اندر کچھ بھی تقویٰ ہے۔

قَالَ إِنَّمَآ أَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا۝

(اس پر اس فرشتہ نے) کہا، میں تو صرف تیرے رب کا بھیجا ہوا پیغامبر ہوں تاکہ میں تجھے (وحی کے مطابق) ایک پاک لڑکا دوں (جو جوانی کی عمر تک پہنچے گا)۔

قَالَتْ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ أَكُ بَغِيًّا۝

(مریم نے) کہا، میرے ہاں لڑکا کہاں سے ہوگا۔ حالانکہ اب تک مجھے کسی مرد نے نہیں چھوا۔ اور میں کبھی بدکاری میں مبتلا نہیں ہوئی۔

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا۝

(فرشتہ نے) کہا (بات) اسی طرح ہے (جس طرح تو نے کہی، مگر) تیرے رب نے یہ کہا ہے کہ یہ (کام) مجھ پر آسان ہے اور (ہم اس لیے یہ لڑکا پیدا کریں گے) تاکہ اسے لوگوں کے لیے ایک نشان بنائیں اور اپنی طرف سے رحمت (کا موجب بھی بنائیں) اور یہ (امر) ہماری تقدیر میں طے ہو چکا ہے۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا۝

اس پر مریم نے (اپنے پیٹ میں) اس (بچہ) کو اٹھا لیا اور پھر اس کو لے کر ایک دور مکان کی طرف چلی گئی۔

فَأَجَآءَهَا الْمَخَاضُ إِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا۝

پس (جب وہ وہاں پہنچی تو) اسے دردِ زہ اٹھی اور (اسے) مجبور کر کے ایک کھجور کے تنے کی طرف لے گئی (جب مریم کو یقین ہو گیا کہ اس کے ہاں بچہ ہونے والا ہے تو اس نے دنیا کی انگشت نمائی کا خیال کر کے) کہا۔ اے کاش! میں اس سے پہلے مر جاتی۔ اور میری یاد مٹا دی جاتی۔

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ أَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا۝

پس (فرشتہ نے) اس کو نچلی جانب کی طرف سے پکار کر کہا کہ (اے عورت) غم نہ کر، اللہ نے تیری نچلی جانب ایک چشمہ بہایا ہوا ہے (اس کے پاس جا اور اپنی اور بچہ کی صفائی کر)

وَهُزِّيْٓ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا۝

اور (وہ) کھجور (جو تیرے قریب ہو گی اس) کی ٹہنی کو پکڑ کر اپنی طرف ہلا وہ تجھ پر تازہ بتازہ پھل پھینکے گی۔

فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ إِنِّيْ نَذَرْتُ

پس (ان کو) کھاؤ اور (چشمہ سے پانی بھی) پیو اور (خود نہا کر اور بچہ کو نہلا کر اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کرو، پھر اگر (اس عرصہ میں) تو کسی مرد کو دیکھے تو کہہ دے میں نے

لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝

رحمٰن (خدا) کے لیے (ایک) روزے کی نذر کی ہوئی ہے پس آج میں کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝

اس کے بعد وہ اس کو لے کر اپنی قوم کے پاس سوار کرا کے لائی۔ جنھوں نے کہا اے مریم! تو نے بہت برا کام کیا ہے۔

يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝

اے ہارون کی بہن! تیرا باپ تو برا آدمی نہیں تھا، اور تیری ماں بھی بدکار نہیں تھی۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝

اس پر اس نے اس (بچہ) کی طرف اشارہ کیا، اس پر لوگوں نے کہا، ہم اس سے کس طرح باتیں کریں جو کہ کل تک پنگھوڑے میں بیٹھنے والا بچہ تھا۔

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۛ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ۝

(یہ سن کر ابن مریم نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس نے مجھے کتاب بخشی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔

وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝

اور میں جہاں کہیں بھی ہوں اس نے مجھے بابرکت (وجود) بنایا ہے اور جب تک میں زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے۔

وَّبَرًّا بِوَالِدَتِىْ ۟ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝

اور مجھے اپنی والدہ سے نیک سلوک کرنے والا بنایا ہے اور مجھے ظالم اور بدبخت نہیں بنایا۔

وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝

اور جس دن میں پیدا ہوا تھا اس دن بھی مجھ پر سلامتی نازل ہوئی تھی اور جب میں مروں گا اور جب مجھے زندہ کر کے اٹھایا جائے گا (اس وقت بھی مجھ پر سلامتی نازل کی جائے گی)

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝

(دیکھو) یہ (حقیقی) عیسیٰ ابن مریم ہے اور یہ (اس کا اصل) سچا واقعہ ہے جس میں وہ (لوگ) اختلاف کر رہے ہیں۔

مریم: ۲۷-۳۵

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

اور اس وقت کو بھی یاد کرو جب اللہ نے (اہل کتاب سے) سب نبیوں والا پختہ عہد لیا تھا کہ جو بھی کتاب اور حکمت میں تمھیں دوں پھر تمھارے پاس کوئی (ایسا) رسول آئے جو اس کلام کو پورا کرنے والا ہو جو تمھارے پاس ہے تو تم ضرور ہی اس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا (اور) فرمایا تھا

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ
ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ
قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا
مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ○

آل عمران : ۸۲

کہ کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر میری (طرف سے) ذمہ داری قبول کرتے ہو؟ (اور) انھوں نے کہا تھا کہ ہم اقرار کرتے ہیں، فرمایا اب تم گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے (ایک گواہ) ہوں۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ
مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ
عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا
غَلِيْظًا ○

الاحزاب : ۸

اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے نبیوں سے ان پر عائد کردہ ایک خاص بات کا وعدہ لیا تھا اور تجھ سے بھی (وعدہ لیا تھا) اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے بھی اور ہم نے ان سب سے ایک پختہ عہد لیا تھا۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اگست سنہ ۵۷۰ء میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا نام محمدؐ رکھا گیا یعنی وہ شخص جس کی تعریف اور مدح کی گئی ہو۔ جب آپ کی عمر تیس سال سے کچھ زیادہ ہوئی تو دن بدن محبتِ الٰہی آپ پر حاوی ہونے لگی۔ آپ نے شرک اور اہلِ مکہ کی دیگر بدرسوم کو رد کرتے ہوئے مکہ سے دو تین میل کے فاصلہ پر واقع ایک غار میں ذکر و فکر کو اپنا معمول بنا لیا۔ چالیس سال کی عمر ہونے پر اسی غار میں آپ پر پہلا الہام نازل ہوا۔ قرآن مجید کی ان ابتدائی سورتوں میں (۹۶: ۲ تا ۶) آپ کو حکم دیا گیا کہ اس خدائے واحد کا نام بلند کریں جس نے انسان کو پیدا کیا اور اس کی فطرت میں خود اپنی محبت اور اس کے ساتھی انسانوں کی محبت کا بیج بو دیا۔ ان آیات میں یہ بھی بتایا گیا کہ دنیا کو ہر قسم کا علم قلم کے ذریعہ سکھایا جائے گا۔ یہ آیات قرآن مجید کا خلاصہ ہیں۔

يَآ اَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ○	اے نبی! ہم نے تجھ کو اس حال میں بھیجا ہے کہ تو دنیا کا نگران بھی ہے (مومنوں کو) خوشخبری دینے والا بھی ہے اور (کافروں کو) ڈرانے والا بھی ہے۔
وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ○	اور نیز اللہ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا اور (ایک چمکتا ہوا سورج بنا کر بھیجا ہے)
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ○	اور مومنوں کو بشارت دیدے کہ ان کو اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ملے گا۔

الاحزاب : ۴۶-۴۸

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۨالَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○

الاعراف : ۱۵۹

کہو کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت حاصل ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے پس اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ جو نبی بھی ہے اور اُمّی بھی ہے (اور جو ایمان لاتا ہے اللہ پر اور اس کے کلمات پر اور اس کی اتباع کرو تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

سبا : ۲۹

اور ہم نے تجھ کو تمام بنی نوع انسان کی طرف (جن میں سے ایک بھی تیرے حلقۂ رسالت سے باہر نہ رہے ایسا) رسول بنا کر بھیجا ہے جو (مومنوں کو) خوشخبری دیتا اور (کافروں کو) ہوشیار کرتا ہے لیکن انسانوں میں سے اکثر اس حقیقت سے واقف نہیں۔

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ○ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ○

القلم : ۴-۵

اور تجھے خدا کی طرف سے ایک ایسا بدلہ ملے گا جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ (اس کے علاوہ ہم یہ بھی قسم کھاتے ہیں کہ) تُو (اپنی تعلیم اور عمل میں) نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ○

الاحزاب : ۴۱

نہ محمدؐ تم میں سے کسی مرد کے باپ تھے نہ ہیں (نہ ہوں گے) لیکن اللہ کے رسول ہیں بلکہ (اس سے بھی بڑھ کر) نبیوں کی مہر ہیں اور اللہ ہر ایک چیز سے خوب آگاہ ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ○

الاحزاب : ۲۲

تمہارے لیے (یعنی اُن لوگوں کے لیے جو اللہ اور اخروی دن سے ملنے کی امید رکھتے ہیں اور اللہ کا بہت ذکر کرتے ہیں) اللہ کے رسول میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے (جس کی انھیں پیروی کرنی چاہیے)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

الاحزاب : ۵۷

اللہ یقیناً اس نبی پر اپنی رحمت نازل کر رہا ہے اور اس کے فرشتے بھی (یقیناً اس کے لیے دعائیں کر رہے ہیں پس) اے مومنو! تم بھی اس نبی پر درود بھیجتے اور ان کے لیے دعائیں کرتے رہا کرو اور (خوب جوش و خروش سے) اُن کے لیے سلامتی مانگتے رہا کرو۔

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ○

الفتح : ۳۰

محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے ہیں، لیکن آپس میں ایک دوسرے سے بہت ملاطفت کرنے والے ہیں جب تو انھیں دیکھے گا

انھیں شرک سے پاک اور اللہ کا مطیع پائے گا وہ اللہ کے فضل اور رضا کی جستجو میں رہتے ہیں، اُن کی شناخت اُن کے چہروں پر سجدوں کے نشان کے ذریعہ موجود ہے۔ یہ اُن کی حالت تورات میں بیان ہوئی ہے اور انجیل میں اُن کی حالت یوں بیان ہے کہ وہ ایک (کھیتی کی طرح رہوں) جس نے پہلے تو اپنی روئید گی نکالی۔ پھر اس کو (آسمانی اور زمینی غذا کے ذریعہ سے) مضبوط کیا اور وہ روئیدگی اور مضبوط ہو گئی۔ پھر اپنی جڑ پر مضبوطی سے قائم ہو گئی یہاں تک کہ زمیندار کو پسند آنے لگ گئی! اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ کفار اُن کو دیکھ دیکھ کر جلیں گے۔ اللہ نے مومنوں اور ایمان کے مطابق عمل کرنے والوں سے یہ وعدہ کیا ہے کہ ان کو مغفرت اور بڑا اجر ملے گا۔

قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ○

اٰل عمران : ۳۲-۳۳

تو کہہ کہ (اے لوگو) اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو (اس صورت میں) وہ (بھی) تم سے محبت کرے گا اور تمہارے قصور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

تو کہہ (کہ) تم اللہ اور اس رسول کی اطاعت کرو (اس پر) اگر وہ منہ پھیر لیں تو (یاد رکھو کہ) اللہ کافروں سے ہرگز محبت نہیں کرتا۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ○

المائدة : ۶۸

اے رسول! تیرے رب کی طرف سے جو (کلام بھی) تجھ پر اتارا گیا ہے اُسے (لوگوں تک) پہنچا اور اگر تو نے (ایسا) نہ کیا تو (گویا) تو نے اس کا پیغام (بالکل) نہیں پہنچایا اور اللہ تجھے لوگوں (کے حملوں) سے محفوظ رکھے گا۔ اللہ کافر لوگوں کو ہرگز (کامیابی کی) راہ نہیں دکھائے گا۔

عبادات

اسلام کا پہلا رکن اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان ہے اور دوسرا رکن نماز ہے۔ انسان کے لیے اپنے خالق کے ساتھ تعلق قائم اور مضبوط کرنے اور اس کا قرب حاصل کرنے کے لیے نماز انتہائی کارگر ذریعہ ہے۔ یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ خدا تعالےٰ دُعائیں سُنتا ہے اور انہیں قبول فرماتا ہے۔ دُعا کے بارہ میں اسلامی نظریہ یہ ہے کہ دعا کرنے والے کی رُوح اللہ تعالیٰ کے فضل، رحم اور قدرت پر پورا پورا یقین رکھتے ہوئے اس کے حضور کمال نیستی اور تذلّل سے پگھل جائے۔ عبادت کے لیے انسان اور اور اس کے خالق کے درمیان کسی درمیانی واسطہ کی ضرورت نہیں۔

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝

البيّنة: ٦

حالانکہ انھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف ایک خدا کی عبادت کریں اور عبادت کو صرف اس کے لیے مخصوص کردیں (اس حالت میں کہ) وہ اپنے نیک میلانوں میں ثابت قدم رہنے والے ہوں اور (پھر صرف) اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ نماز باجماعت ادا کرتے رہیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی (ہمیشہ صداقت پر) قائم رہنے والا دین ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝

الذّٰريٰت: ٥٧

اور مَیں نے جنّوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ
الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
كَانَ مَشْهُوْدًا ۝

وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ
عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝

بنی اسرآءیل : ۷۹-۸۰

تو سورج کے ڈھلنے (کے وقت) سے لیکر رات کے خوب تاریک ہو جانے (کے وقت) تک (مختلف
گھڑیوں میں) نماز کو عمدگی سے ادا کیا کر اور صبح کے وقت (قرآن) کے پڑھنے کو بھی (لازم
سمجھ) صبح کے وقت (قرآن) کا پڑھنا یقیناً (اللہ کے حضور میں ایک) مقبول عمل ہے۔

اور رات کو بھی تو اس (قرآن) کے ذریعہ سے کچھ سو لینے کے بعد شب بیداری کیا
کر، جو تجھ پر ایک زائد انعام ہے (اس طرح پر) بالکل متوقع ہے کہ تیرا رب تجھے
حمد والے مقام پر کھڑا کر دے۔

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ
الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝

البقرة : ۲۳۹

تم (تمام) نمازوں کا اور (خصوصاً) درمیانی نماز کا پورا خیال رکھو۔
اور اللہ کے لیے فرماں بردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔

روزہ

قرآنِ مجید نے ماہ رمضان میں فجر سے غروبِ آفتاب تک روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔ روزہ تربیت کا ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے تقویٰ بڑھتا ہے اور سالک کے لیے بلند رُوحانی مقامات تک رسائی آسان ہو جاتی ہے۔ روزہ دار خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور افضال سے واقف ہو جاتا ہے اور پھر انہیں مخلوقِ خدا کی بھلائی کے لیے استعمال کرتا ہے۔

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ، فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ، وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ، فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ، وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

البقرة : ۱۸۴-۱۸۵

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر بھی (روزوں کا رکھنا اسی طرح) فرض کیا گیا ہے جس طرح اُن لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو۔

(سو تم روزے رکھو) چند گنتی کے دن۔ اور تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اُسے اور دنوں میں تعداد (پوری کرنی) ہوگی اور اُن لوگوں پر جو اس (یعنی روزہ) کی طاقت نہ رکھتے ہوں (بطور فدیہ) ایک مسکین کا کھانا دینا (بشرط استطاعت) واجب ہے اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اُس کے لیے بہتر ہوگا اور اگر تم علم رکھتے ہو تو سمجھ سکتے ہو کہ تمہارا روزے رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ

قرآن مجید میں جس اہم چندہ کو فرض قرار دیا گیا ہے اس کے مقاصد اس کے نام یعنی زکوٰۃ سے ہی واضح ہو جاتے ہیں۔ زکوٰۃ کے معنی پاک کرنے اور پرورش کرنے کے ہیں۔ مجموعی دولت سے جب معاشرہ کا حصہ الگ کر دیا جاتا ہے تو بقیہ مال اپنے مالکوں کے لیے پاک ہو جاتا ہے۔ پھر وصول شدہ مال جماعت اور معاشرہ کی بہبود اور خدمت میں خرچ ہوتا ہے اس طرح گویا معاشرہ کی پرورش ہوتی ہے۔

زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ اس سے اُس ذمہ داری کی اہمیت کا اظہار بھی ہوتا ہے جو ایک انسان پر اپنے ساتھیوں کے سلسلہ میں اسلام عائد کرتا ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○

البقرۃ: ۴۴

اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دو، اور خدا کی خالص پرستش کرنے والوں کے ساتھ مل کر خدا کی خالص پرستش کرو۔

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

الروم: ۳۹

پس چاہیئے کہ جب خدا رزق میں فراخی دے تو اے قرآن کے پڑھنے والے) قریبی، مسکین اور مسافر کو اس کا حق بخش۔ یہ بات بہت بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہیں اور وہی لوگ بامراد ہونے والے ہیں

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ○

الذٰریٰت: ۲۰

اور اُن کے مالوں میں مانگنے والوں کا بھی حق تھا اور جو مانگ نہیں سکتے تھے اُن کا بھی (حق تھا)۔

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝
لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝

المعارج : ۲۵-۲۶

اور جن کے مالوں میں ایک مقررہ حصہ غریب سوالیوں کا بھی ہوتا ہے۔
اور اُن کا بھی ہوتا ہے جو سوال کرنے سے محروم ہیں۔

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ
وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

التوبة : ۶۰

صدقات تو صرف فقراء اور مساکین کے لیے ہیں اور ان کے لیے جو ان صدقات کے جمع کرنے کے لیے مقرر کیے گئے ہیں۔ نیز اُن کے لیے جن کے دلوں کو (اپنے ساتھ) جوڑنا مطلوب ہو اور اسی طرح قیدیوں اور قرضداروں کے لیے اور (ان کے لیے جو) اللہ کے راستہ میں (جنگ کرتے ہیں) اور مسافروں کے لیے یہ فرض اللہ کا مقرر کردہ ہے اور اللہ بہت جاننے والا اور (بڑی) حکمت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

البقرة : ۲۵۵

اے ایمان دارو! جو کچھ ہم نے تمھیں دیا ہے اس میں سے اُس دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں کسی قسم کی (خرید و) فروخت، نہ دوستی اور نہ شفاعت (کارگر) ہوگی (خدا کی راہ میں جو کچھ ہو سکے) خرچ کرلو! اور اس حکم کا انکار کرنے والے (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ہیں۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ
حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ
اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے اس فعل) کی حالت اس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اُگائے (اور) ہر بالی میں سو دانہ ہو! اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے (اسے بھی) بڑھا بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ
لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

البقرة : ۲۶۲-۲۶۳

جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ کسی قسم کا احسان جتاتے ہیں اور نہ کسی قسم کی تکلیف دیتے ہیں ان کے رب کے پاس اُن (کے اعمال) کا بدلہ (محفوظ) ہے! اور نہ تو انھیں کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا

اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور اپنے آپ کو مضبوط کرنے کے لیے خرچ کرتے ہیں اُن (کے خرچ) کی حالت اس باغ کی حالت کے مشابہ ہے جو اونچی جگہ پر ہو اور اس پر تیز بارش ہوئی ہو جس (کی وجہ) سے وہ اپنا پھل دو چند لایا ہو! اور (اس کی کیفیت یہ ہو)

وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ
يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

البقرة : ٢٦٦

اگر اُس پر زور کی بارش نہ پڑے تو تھوڑی سی بارش ہی (اس کے لیے کافی ہو جائے)
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ
النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

البقرة : ٢٧٥

جو لوگ اپنے مال رات اور دن پوشیدہ (بھی) اور ظاہر (بھی) (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے
ہیں ان کے لیے اُن کے رب کے پاس اُن کا اجر (محفوظ) ہے اور نہ (تو) انھیں
کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَ مَنْ
يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۗ وَاللّٰهُ
الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا
يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا
اَمْثَالَكُمْ ۝

محمد : ٣٩

سُنو! تم وہ لوگ ہو جن کو اس لیے بُلایا جاتا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں
خرچ کرو، اور تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں جو بُخل سے کام لیتے ہیں اور
جو بھی بُخل سے کام لے وہ اپنی جان ہی کے متعلق بخل سے کام لیتا ہے ورنہ
اللہ بے نیاز ہے اور تم ہی محتاج ہو۔ اور اگر تم پھر جاؤ، تو وہ تمھاری جگہ
ایک اور قوم کو بدل کر لے آئیگا اور وہ تمھاری طرح (سُستی کرنے والے) نہیں ہوں گے۔

حج

قرآن مجید تمام مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنی زندگی میں ایک بار مکّہ جاکر حج کریں بشرطیکہ وہ اس کے اخراجات برداشت کرسکتے ہوں اور راستہ کا امن انہیں حاصل ہو۔ حج کا مرکزی مقام کعبہ ہے جو قرآن مجید کے مطابق عبادتِ الٰہی کے لیے تعمیر ہونے والا سب سے پہلا گھر ہے۔ حج کا مقصد مسلمانوں کے ذہنوں میں عالمی اخوت کا احساس پیدا کرنا ہے۔ حج میں جو ارکان بجا لائے جاتے ہیں۔ ان سے حاجیوں کے اذہان میں یہ نکتہ اجاگر کیا جاتا ہے کہ ان کی زندگی کا مرکزی نقطہ خدا تعالیٰ کی ذات ہونی چاہیئے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ○

(لیکن) وہ لوگ جو کافر ہیں اور اللہ کے راستہ سے اور بیت اللہ کی طرف جانے سے جس کو ہم نے تمام انسانوں کے فائدہ کے لیے بنایا ہے روکتے ہیں (حالانکہ وہ بیت اللہ ایسا ہے جس کو ہم نے تمام انسانوں کے لیے بنایا ہے) ان کے لیے بھی جو اس میں بیٹھ کر خدا کی عبادت کرتے ہیں اور ان کے لیے بھی جو جنگلوں میں رہتے ہیں اور جو کوئی شخص اس میں ظلم کی راہ سے کوئی کجی پیدا کرنا چاہے گا۔ اس کو ہم دردناک عذاب دیں گے۔

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ○

اور (یاد کر) جب ہم نے ابراہیم کو بیت اللہ کی جگہ پر رہائش کا موقعہ دیا (اور کہا) کہ کسی چیز کو ہمارا شریک نہ بناؤ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لیے اور کھڑے ہو کر عبادت کرنے والوں کے لیے اور رکوع کرنے والوں کے لیے اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک کر۔

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ○

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ○

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ○

الحج : ٢٦-٣٠

اور تمام لوگوں میں اعلان کردے کہ وہ حج کی نیت سے تیرے پاس آیا کریں پیدل بھی اور ہر ایسی سواری پر بھی جو لمبے سفر کی وجہ سے دُبلی ہو گئی ہو (ایسی سواریاں) دُور دُور سے گہرے راستوں پر سے ہوتی ہوئی آئیں گی۔
تاکہ وہ (یعنی آنے والے) ان منافع کو دیکھیں جو ان کے لیے (مقرر کیے گئے ہیں) اور کچھ مقرر دنوں میں اللہ کو ان نعمتوں کی وجہ سے یاد کریں جو ہم نے ان کو دی ہیں (یعنی) بڑے جانوروں کی قسم سے (جیسے گائے اونٹ وغیرہ) پس چاہیے کہ وہ ان کے گوشت کھائیں اور تکلیف میں پڑے ہوئے اور نادار کو کھلائیں پھر اپنی میل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور پُرانے گھر (یعنی خانہ کعبہ) کا طواف کریں۔

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ○

آل عمران : ٩٨

اس میں کئی روشن نشانات ہیں (وہ) ابراہیم کی قیامگاہ ہے اور جو اس میں داخل ہو وہ امن میں آجاتا ہے! ور اللہ نے لوگوں پر فرض کیا ہے کہ وہ اس گھر کا حج کریں (یعنی) جو (بھی) اس تک جانے کی توفیق پائے اور جو انکار کرے تو وہ یاد رکھے کہ) اللہ تمام جہانوں سے بے پرواہ ہے۔

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ○

البقرة : ١٩٨

حج (کے مہینے) (سب) جانے بوجھے ہوئے مہینے ہیں پس جو شخص ان میں حج (کا ارادہ) پختہ کرلے (اُسے یاد رہے کہ) حج (کے ایام) میں تو کوئی شہوت کی بات نہ کوئی نافرمانی اور نہ کسی قسم کا جھگڑا کرنا (جائز) ہوگا اور نیکی (کا) جو (کام) بھی تم کرو گے اللہ (ضرور) اس (کی قدر) کو پہچان لے گا! ور (زاد راہ ساتھ) لو! ور (یاد رکھو کہ) بہتر زاد راہ تقویٰ ہے! ور اے عقلمندو! میرا تقویٰ اختیار کرو۔

تبلیغ اسلام

لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچاتے وقت ہر اُس پہلو کا خیال رکھنا ضروری ہے جو مخاطب کے رویہ پر اثر انداز ہو سکتا ہو۔ کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ وہ پیغام الہٰی کی قدر پہچانے اور اسے قبول کرے یہ اُصول ان قرآنی ہدایات میں خوب واضح کیا گیا ہے جو حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کو فرعون کو خطاب اور نصیحت کرنے کے بارہ میں دی گئی ہیں۔

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

اور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہوگی جو کہ اللہ کی طرف لوگوں کو بُلاتا ہے اور اپنے ایمان کے مطابق عمل کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تو فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

وَ لَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَ لَا السَّيِّئَةُ، اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ○

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔ اور تُو بُرائی کا جواب نہایت نیک سلوک سے دے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ شخص کہ اس کے اور تیرے درمیان عداوت پائی جاتی ہے، وہ تیرے حسنِ سلوک کو دیکھ کر ایک گرم جوش دوست بن جائے گا۔

وَ مَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ج وَ مَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ○

خٰمٓ السجدة: ۳۴-۳۶

اور (باوجود ظلموں کے سہنے کے) اس (قسم کے سلوک) کی توفیق صرف انہی کو ملتی ہے جو بڑے صبر کرنیوالے ہیں اور یا پھر اُن کو ملتی ہے جن کو (خدا کی طرف سے نیکی کا) ایک بہت بڑا حصّہ ملا ہو۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ○

(اور اے رسول تو لوگوں کو) حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعہ سے اپنے رب کی راہ کی طرف بُلا۔ اور اس طریق سے جو سب سے اچھا ہو۔ اُن سے (اُن کے اختلافات کے متعلق) بحث کر۔ تیرا رب ان کو (بھی) جو اس کی راہ سے بھٹک گئے ہوں (سب سے) بہتر جانتا ہے اور ان کو بھی جو ہدایت پاتے ہیں۔

وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۚ وَ لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ○

اگر تم (لوگ زیادتی کرنے والوں کو) سزا دو تو جتنی تم پر زیادتی کی گئی ہو تم اتنی (ہی) سزا دو۔ اور (ہمیں اپنی ذات کی قسم ہے کہ) اگر تم صبر کرو گے تو صبر کرنے والوں کے حق میں وہ (یعنی صبر کرنا) بہتر ہوگا۔

وَ اصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ○

اور (اے رسول) تو صبر سے کام لے اور تیرا صبر کرنا اللہ (کی مدد) سے ہی (ہو سکتا) ہے اور تو اُن (لوگوں کی حالت) پر غم نہ کھا۔ اور جو تدبیریں وہ کرتے ہیں ان کی وجہ سے تکلیف محسوس نہ کر۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○

اور یاد رکھ کہ اللہ یقیناً ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنھوں نے تقویٰ (کا طریق) اختیار کیا ہو اور جو نیکوکار ہوں۔

النحل: ۱۲۶-۱۲۹

وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ○

اور مشرکوں میں سے اگر کوئی تجھ سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے۔ پھر اُس کو اس کے امن کی جگہ تک پہنچا دے۔ کیونکہ وہ ایسی قوم ہے جو (حقیقت کو) نہیں جانتی۔

التوبة: ۶

وَ الَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ○

اور جو لوگ سرکش ہستیوں کی فرمانبرداری سے بچتے ہیں اور اللہ کی طرف جھکتے ہیں ان کے لیے بڑی خوشخبری ہے پس تُو میرے اُن بندوں کو خوشخبری دے

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۚ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○

جو ہماری بات کو سنتے ہیں اور پھر اس میں سب سے بہتر حکم کی اتباع کرتے ہیں وہی لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی اور وہی لوگ عقل مند ہیں۔

الزمر: ۱۸-۱۹

اخلاق

قرآن زندگی کے چیلنج کو قبول کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔ انکار اور فرار کی تعلیم نہیں دیتا۔ اسلام دُنیا سے کنارہ کشی اور نفس کُشی کی اجازت نہیں دیتا۔ تقویٰ سے زندگی گذارنا اور خدا تعالیٰ کے عطا کردہ قویٰ اور انعامات کا مناسب اور متوازن استعمال زندگی کا دستور العمل ہونا چاہیئے۔ اس نقطہ نظر کی روشنی میں قرآن کریم نے اخلاقی اور روحانی اقدار کو پروان چڑھانے کے لیے مفصل ہدایات دی ہیں۔ جن کا مقصد یہ ہے کہ انسان کی تمام استعدادوں کو مفید اور مربوط نشوونما حاصل ہو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

مومنوں کا رشتہ آپس میں صرف بھائی بھائی کا ہے پس تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان جو آپس میں لڑتے ہوں صلح کرا دیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے اسے حقیر سمجھ کر ہنسی مذاق نہ کیا کرے ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہو اور نہ (کسی قوم کی) عورتیں دوسری (قوم کی) عورتوں کو حقیر سمجھ کر اُن سے ہنسی ٹھٹھا کیا کریں ممکن ہے کہ وہ (دوسری قوم یا حالات والی) عورتیں اُن سے بہتر ہوں اور نہ تم ایک دوسرے پر طعن کیا کرو اور نہ ایک دُوسرے کو بُرے ناموں سے یاد کیا کرو، کیونکہ ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا ایک بہت ہی بُرے نام کا مستحق بنا دیتا ہے (یعنی فاسق کا) اور جو بھی توبہ نہ کرے، وہ ظالم ہوگا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝

الحجرات : ۱۱-۱۳

اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو، کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں اور تجسس سے کام نہ لیا کرو۔ اور تم میں سے بعض، بعض کی غیبت نہ کیا کریں۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا (اگر تمھاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو) تم اس کو ناپسند کرو گے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اللہ بہت ہی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔـا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝

النسآء : ۳۷-۳۹

اور تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ بہت) احسان کرو، اور (نیز) رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور (اسی طرح) رشتہ دار ہمسایوں اور بے تعلق ہمسایوں اور پہلو میں بیٹھنے والے لوگوں اور مسافروں اور جن کے تم مالک ہو ان کے ساتھ بھی) (اور) جو متکبر اور اترانے والے ہوں اُنھیں اللہ ہرگز پسند نہیں کرتا۔

جو خود بھی بُخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو بھی بُخل کرنے کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اُنھیں دیا ہے اُسے چُھپاتے ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔

اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ پیچھے آنے والے دن پر (اُن کا انجام بُرا ہوگا) اور جس (شخص) کا شیطان ساتھی ہو (وہ یاد رکھے کہ) وہ بہت بُرا ساتھی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ

اللہ یقیناً عدل کا اور احسان کا اور (غیر رشتہ داروں کو بھی) قرابت والے (شخص) کی طرح (جانتے) اور اسی طرح مدد دینے کا حکم دیتا ہے اور (ہر ایک قسم کی) بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے روکتا ہے وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ۔

اور چاہیے کہ اللہ کے (ساتھ کیے ہوئے اپنے) عہد کو جب تم نے اس سے کوئی عہد کیا ہو پُورا کرو اور قسموں کو اُنھیں پختہ کرنے کے بعد جبکہ تم نے اللہ کو (اس کی قسم کھا کر) اپنا

قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ
اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ
بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ
دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى
مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَ
لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ
تَخْتَلِفُوْنَ ۝

النحل: ۹۱-۹۳

ضامن بنالیا ہے مت توڑو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے یقیناً جانتا ہے۔

اور اس عورت کی طرح مت بنو جس نے اپنے کاتے ہوئے سوت کو اس کے مضبوط ہو جانے کے بعد کاٹ کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا اسی طرح کہ تم اپنی قسموں کو فریب کے ذریعہ آپس میں رسوخ بڑھانے کا ذریعہ بنالو۔ اس خوف سے کہ کوئی قوم کسی دوسری قوم کے مقابلہ میں زیادہ طاقت ور نہ ہو جائے اللہ تو صرف اس وقت تم کو ان (احکام) کے ذریعہ سے آزما رہا ہے اور قیامت کے دن تم پر ان امور کی ساری حقیقت ضرور کھول دیگا جن میں تم اختلاف رکھتے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي
اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ
يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ
فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ
تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

النسآء: ۱۳۶

اے ایماندارو تم پوری طرح انصاف پر قائم رہنے والے (اور) اللہ کے لیے گواہی دینے والے بن جاؤ۔ گو تمھاری گواہی تمھارے اپنے (خلاف) یا والدین یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف (پڑتی) ہو۔ اگر وہ (جس کے متعلق گواہی دی گئی ہے) غنی ہے یا محتاج ہے تو (دونوں صورتوں میں) اللہ ان دونوں کا (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے۔ اس لیے تم (کسی ذلیل) خواہش کی پیروی نہ کیا کرو تا عدل کر سکو اور اگر تم (کسی شہادت کو) چھپاؤ گے یا (اظہار حق سے) پہلو تہی کرو گے تو (یاد رکھو کہ) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے یقیناً آگاہ ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَــهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ
الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
سَمِيْعًا عَلِــيْمًا ۝
اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا
عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝

النسآء: ۱۴۹-۱۵۰

اللہ بُری بات کے اظہار کو پسند نہیں کرتا۔ ہاں مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو وہ اس ظلم کا اظہار کر سکتا ہے اور اللہ بہت سننے والا (اور) خوب جاننے والا ہے۔

اگر تم کسی نیکی کو ظاہر کرو یا اُسے چھپاؤ یا (کسی کی) بدی کو معاف کرو تو (جان لو کہ) اللہ یقیناً بہت معاف کرنے والا (اور) بہت قدرت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ
هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اے ایماندارو تم انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے اللہ کے لیے استادہ ہو جاؤ، اور کسی قوم کی دشمنی تمھیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو (تم انصاف) کرو، وہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے یقیناً آگاہ ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ○

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انھوں نے نیک عمل کیے ہیں اُن سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور (بہت) بڑا اجر (مقدر) ہے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے وہ لوگ دوزخی ہیں۔

المائدة : ۹-۱۱

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ○

اور تم مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل مت کرو (انھیں رکھو) ہم ہی رزق دیتے ہیں اور تمھیں بھی (ہم ہی دیتے ہیں) انھیں قتل کرنا یقیناً (بہت) بڑی خطا ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ○

اور زنا کے قریب (بھی) نہ جاؤ، وہ یقیناً ایک کھلی بے حیائی اور بہت بُرا راستہ ہے۔

وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ○

اور جس جان کو (مارنا) اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے اسے (شرعی) حق کے سوا قتل نہ کرو۔ اور جو شخص مظلوم مارا جائے اس کے وارث کو ہم نے (قصاص کا) اختیار دیا ہے پس اس کے لیے یہ ہدایت ہے کہ) وہ (قاتل کو) قتل کرنے میں (ہماری مقرر کردہ) حد سے آگے نہ بڑھے (اگر وہ حد کے اندر رہے گا) تو یقیناً (ہماری) مدد اس کے شامل حال ہوگی۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ○

اور تم اس طریق کے سوا جو یتیم کے حق میں (زیادہ اچھا ہو (کسی اور طرح) یتیم کے مال کے پاس نہ پھٹکو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی مضبوطی کی عمر کو پہنچ جائے اور (اپنے) عہد کو پورا کرو۔ (کیونکہ) ہر عہد کی نسبت یقیناً (ایک نہ ایک دن) جواب طلبی ہوگی۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ○

اور جب تم (کسی کو کچھ) ماپ کر دینے لگو تو ماپ پورا دیا کرو اور جب تول کر دو تو (بھی) سیدھے ترازو کے ساتھ تول کر دیا کرو۔ یہ بات سب سے بہتر اور انجام کے لحاظ سے سب سے اچھی ہے۔

وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ○

اور (اے مخاطب) جس بات کا تجھے علم نہ ہو اس کی اتباع نہ کیا کر کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ان سب کے متعلق (تجھ سے) پوچھا جائے گا۔

وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ○

اور زمین پر اکڑ کر مت چل، کیونکہ نہ تو تُو اس طرح ملک کی انتہا کو پہنچ سکتا ہے، اور نہ تُو (اس طرح قوم کے) سرداروں کے بلند درجہ کو پا سکتا ہے۔

۳۶

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا○ | ان (حکموں) میں سے ہر ایک (فعل) کی بُری صورت تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

بنی اسرآءیل: ۳۲-۳۹

اقتصادی نظام کے بنیادی اُصول

اقتصادیات کے بارہ میں اسلام کا بنیادی اُصول یہ ہے کہ ہر چیز کا اصل مالک خدا تعالےٰ ہے۔ تاہم فرد کی قانونی ملکیت یا دوسرے لفظوں میں جائیداد کے حق ملکیت، استعمال اور حق انتقال کو اسلام تسلیم کرتا ہے اور ان کی حفاظت کرتا ہے، لیکن ملکیت کے یہ تمام حقوق اس اخلاقی فرض کے ماتحت حاصل ہونگے کہ معاشرہ کے سب طبقات کو ملکی دولت میں سے ان کا جائز حصہ ملتا رہے۔ اس ذمہ داری کے ایک حصہ کو تو قانونی شکل دے کر احکامات کے ذریعہ مؤثر بنا دیا گیا ہے۔ تاہم اس سلسلہ میں زیادہ زور طوعی اور رضا کارانہ قربانی پر دیا گیا ہے جس کے نتیجہ میں انسان بلند روحانی اور اخلاقی مراتب پا سکتا ہے۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ○

اور (یہ بھی یاد کرو کہ) جب ہم نے ملائکہ سے کہا کہ آدم (کی پیدائش کے شکریہ میں خدا) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کر دیا۔ اس نے انکار کیا۔

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ○

اس پر ہم نے (آدم سے) کہا، اے آدم! یہ (ابلیس) یقیناً تیرا اور تیرے ساتھیوں کا دشمن ہے۔ پس تم دونوں (گروہوں) کو یہ جنت سے نہ نکال دے کہ اس کے نتیجہ میں تو (اور تیرا ہر ساتھی) مصیبت میں پڑ جائے۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ○

یقیناً اِس (جنّت) میں تیرے لیے یہ (مقدر) ہے کہ تُو بھوکا نہ رہے (اور نہ تیرے ساتھی) اور تُو ننگا نہ رہے۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى○

طٰهٰ : ۱۱۷-۱۲۰

اور نہ تُو پیاسا رہے اور نہ دھوپ میں جلے۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا
مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ○

البقرة : ۱۸۹

اور تم اپنے (بھائیوں کے) مال آپس میں (مل کر جھوٹ اور فریب کے ذریعہ سے) مت کھاؤ اور نہ اُن (اموال) کو (اس غرض سے) حکّام کی طرف کھینچ لے جاؤ تا تم لوگوں کے مالوں کا کوئی حصّہ جانتے بوجھتے ہوئے ناجائز طور پر ہضم کر جاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ
تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُمْ رَحِيْمًا○

النّسآء : ۳۰

اے ایماندارو! تم آپس میں ناجائز طور پر اپنے مال نہ کھاؤ۔ ہاں یہ جائز ہے کہ (مال کا حصول) آپس کی رضا کے ساتھ تجارت کے ذریعہ سے ہو۔ اور تم اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ اللہ یقیناً تم پر بار بار رحم کرنے والا ہے۔

جہاد

جہاد کے معنی کسی ناپسندیدہ چیز کا پوری طاقت کے ساتھ مقابلہ کرنے کے ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ نظر آنے والے دشمن کا مقابلہ

۲۔ شیطان کا مقابلہ

۳۔ اپنے نفس کا مقابلہ

قرآن یہ تعلیم دیتا ہے کہ جب جنگ شروع ہو تو یہ اس طور پر لڑی جائے کہ جان اور مال کا کم از کم نقصان ہو اور جتنی جلدی ممکن ہو اسے بند کرکے دشمنی ختم کی جائے۔

أُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ

اِلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ○

الحج : ۴۰-۴۱

وہ لوگ جن سے (بلا وجہ) جنگ کی جا رہی ہے ان کو بھی (جنگ کرنے کی) اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔

(یہ وہ لوگ ہیں) جن کو ان کے گھروں سے صرف ان کے اتنا کہنے پر کہ اللہ ہمارا ربّ ہے بغیر کسی جائز وجہ کے نکالا گیا اور اگر اللہ ان (یعنی کفار) میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ سے (شرارت سے) باز نہ رکھتا تو گرجے اور یہودیوں کی عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے برباد کر دیئے جاتے اور اللہ یقیناً اس کی مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا۔ اللہ یقیناً بہت طاقتور (اور) غالب ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○
اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

الممتحنة ۹،۱۰-۱۰

اللہ تم کو اُن لوگوں سے نیکی کرنے اور عدل کا معاملہ کرنے سے نہیں روکتا جو تم سے دینی اختلاف کی وجہ سے نہیں لڑے اور جنھوں نے تم کو تمھارے گھروں سے نہیں نکالا۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
اللہ تم کو صرف اُن لوگوں سے (دوستی کرنے سے) روکتا ہے جنھوں نے تم سے دینی اختلاف کی وجہ سے جنگ کی اور جنھوں نے تم کو گھروں سے نکالا یا تمھارے نکالنے پر تمھارے دوسرے دشمنوں کی مدد کی اور جو لوگ بھی ایسے لوگوں سے دوستی کریں وہ ظالم ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

الصف: ۱۱-۱۲

اے مومنو! کیا میں تمھیں ایک ایسی تجارت کی خبر دوں، جو تم کو دردناک عذاب سے بچالے گی۔
(وہ تجارت یہ ہے کہ) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اللہ کے رستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

العنکبوت: ۷۰

اور وہ (لوگ) جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم اُن کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے اور اللہ یقیناً محسنوں کے ساتھ ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ○

التوبة: ۲۰

(وہ لوگ) جو (اللہ پر) ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور (پھر) اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں (کے ذریعہ سے بھی) اور جانوں کے ذریعہ سے (بھی) جہاد کیا۔ اللہ کے نزدیک درجہ میں بہت بلند ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰي مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو (اس وعدہ کے ساتھ) خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی (کیونکہ) وہ اللہ کے راستہ میں لڑتے ہیں پس (یا تو وہ) اپنے دشمنوں کو مار لیتے ہیں یا خود مارے جاتے ہیں یہ ایک ایسا وعدہ ہے جو اس پر

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۟ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا
فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَ
مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا
بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

التوبة : ١١١

لازم ہے اور تورات اور انجیل میں بھی بیان کیا گیا ہے اور قرآن میں بھی اور
اللہ سے زیادہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا کون ہے پس اے مومنو! اپنے اس سودے
پر خوش ہو جاؤ جو تم نے کیا ہے اور یہی وہ بڑی کامیابی ہے جس کا مومنوں کو وعدہ دیا گیا ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ
اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
الْحُسْنٰى ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى
الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

النسآء : ٩٦

مومنوں میں سے ایسے بیٹھ رہنے والے جو ضرر رسیدہ نہیں ہیں اور اپنے مالوں اور اپنی
جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں رہ سکتے اللہ نے اپنے مالوں اور
اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والوں کو (پیچھے) بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دی ہے
اور سب سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے! اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو (پیچھے)
بیٹھ رہنے والوں پر بہت بڑے اجر کا وعدہ کر کے (ضرور) فضیلت دی ہے۔

مومنوں کا کردار

قرآن مجید خدا تعالیٰ پر ایمان لانے کی ضرورت واضح کرتا ہے اور ہستی باری تعالیٰ کے دلائل کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیشہ الہام کے ذریعہ اپنا کلام نازل فرماتا رہا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ انبیاء اور ان کے اتباع کے ذریعہ اپنی صفات کا اظہار بند کر دے تو وجود باری تعالیٰ پر پختہ ایمان باقی نہ رہے اس لیے یہ امر انتہائی ضروری ہے کہ جب تک انسان اس دنیا میں موجود ہیں اُن میں سے بعض پر الہام الٰہی نازل ہوتا رہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝	(کامل) مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے۔
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝	وہ (مومن) جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویّہ اختیار کرتے ہیں۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝	اور جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝	اور جو زکوٰۃ (باقاعدہ) دیتے ہیں۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝	اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝	سوائے اپنی بیویوں کے یا جن کے مالک اُن کے دائیں ہاتھ ہوئے ہیں۔ پس ایسے لوگوں کو کسی قسم کی ملامت نہیں کی جائے گی۔
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝	اور جو اس کے سوا کسی اور بات کی خواہش کریں تو وہ لوگ زیادتی کرنے والے ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝

اور وہ لوگ (یعنی کامل مومن) جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا خیال رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝

اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝

یہی لوگ اصل وارث ہیں۔

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

المؤمنون: ۲-۱۲

جو فردوس کے وارث ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝

اور رحمٰن کے (سچے) بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر آرام سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ لڑتے نہیں بلکہ (کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے لیے سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝

اور وہ لوگ بھی جو اپنے رب کے لیے راتیں سجدوں میں اور کھڑے ہو کر گزار دیتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝

اور وہ (رحمٰن کے بندے) کہتے ہیں، اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب ٹلا دے۔ اس کا عذاب ایک بہت بڑی تباہی ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

وہ (دوزخ) عارضی ٹھکانے کے طور پر بھی بری ہے اور مستقل ٹھکانے کے طور پر بھی (بُری ہے)

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝

اور وہ (اللہ کے بندے) ایسے ہوتے ہیں کہ جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی سے کام نہیں لیتے اور نہ بخل کرتے ہیں اور ان کا خرچ ان دونوں حالتوں کے درمیان درمیان ہوتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝

اور وہ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور نہ کسی جان کو جسے اللہ نے حفاظت بخشی ہو قتل کرتے ہیں سوائے (شرعی) حق کے۔ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو کوئی ایسا کام کرے گا وہ اپنے گناہ کی جزا کو دیکھ لے گا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝

قیامت کے دن اس کے لیے عذاب زیادہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ذلت کے ساتھ رہتا چلا جائے گا۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ○

سوائے اس کے جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور ایمان کے مطابق عمل کیے پس یہ لوگ ایسے ہوں گے کہ اللہ اُن کی بدیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ○

اور جو توبہ کرے اور اس کے مطابق عمل کرے، تو وہ شخص حقیقی طور پر اللہ کی طرف جھکتا ہے۔

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۙ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ○

اور وہ لوگ بھی (اللہ کے بندے ہیں) جو جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے اور جب لغو باتوں کے پاس سے گذرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر (بغیر ان میں شامل ہونے کے) گذر جاتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ○

اور وہ لوگ بھی کہ ان کے رب کی آیات جب انھیں یاد دلائی جائیں تو ان سے بہروں اور اندھوں کا معاملہ نہیں کرتے۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○

اور وہ لوگ بھی (رحمٰن کے بندے ہیں) جو یہ کہتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔ اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ○

یہ وہ لوگ ہیں جن کو اُن کے نیکی پر قائم رہنے کی وجہ سے (بہشت میں) بالاخانے دیئے جائیں گے اور ان کو اس میں دعائیں دی جائیں گی اور سلامتی کے پیغام پہنچائے جائیں گے

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ○

وہاں وہ رہتے چلے جائیں گے۔ وہ (جنت) عارضی قرارگاہ کے طور پر بھی بڑی اچھی ہے اور مستقل قرارگاہ کے طور پر بھی (بڑی اچھی ہے)

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ○

(اے رسول!) تو اُن کو کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دعا اور استغفار نہ ہو۔ پس جبکہ تم نے اس پیغام الٰہی کو جھٹلا دیا تو اب اس کا عذاب تم سے چمٹ جائے گا۔

الفرقان : ٦٤-٧٨

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا

وہ لوگ جنھوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر مستقل مزاجی سے اس عقیدہ پر قائم ہو گئے، اُن پر فرشتے اُتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور کسی پچھلی غلطی کا غم نہ کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے

بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ○

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ○

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ○

حٰمٓ السجدة: ۳۱-۳۳

وعدہ کیا گیا تھا۔

ہم دنیا میں بھی تمھارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمھارے دوست رہیں گے اور اس (جنّت) میں جو کچھ تمھارے جی چاہیں گے تم کو ملے گا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ بھی تم کو اس میں ملے گا۔

یہ بخشنے والے (اور) بے انتہا کرم کرنے والے خدا کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہوگا۔

مرد اور عورت کے مساوی حقوق

بعثتِ اسلام سے قبل عورتوں کو بحیثیت صنف کسی قسم کے قانونی حقوق حاصل نہ تھے۔ اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے مکمل طور پر عورتوں کے حقوق قائم کئے ہیں:

۱۔ اسلام نے عورتوں کے حقوق کی پوری حفاظت کی ہے۔
۲۔ رُوحانی اور مذہبی دونوں لحاظ سے انہیں مردوں کے مساوی مقام پر کھڑا کیا ہے۔
۳۔ انہیں آزاد حیثیت عطا کی ہے۔
۴۔ انہیں ملکیت کے حقوق دلائے ہیں۔
۵۔ اوران کے حقوق اور ذمہ داریوں کو قانونِ الٰہی کا ایک حصہ بنا دیا ہے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ○

النحل: ۹۸

جو کوئی مومن ہونے کی حالت میں نیک و مناسب حال عمل کرے گا مرد ہو کہ عورت ہم اس کو یقیناً ایک پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور ہم ان (تمام لوگوں) کو ان کے بہترین عمل کے مطابق (ان کے تمام اعمال صالحہ کا) بدلہ دیں گے۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا○

النسآء: ۱۲۵

اور جو لوگ خواہ مرد ہوں یا عورتیں مومن ہونے کی حالت میں نیک کام کریں گے تو وہ جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان پر کھجور کی گٹھلی کے سوراخ کے برابر (بھی) ظلم نہیں کیا جائے گا۔

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَ
الْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَ
الصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَ
الْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ
فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ
اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ
مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ○

الاحزاب : ٣٦

یقیناً کامل مسلمان مرد اور کامل مسلمان عورتیں اور کامل مومن مرد اور کامل مومن عورتیں اور کامل فرمانبردار مرد اور کامل فرمانبردار عورتیں اور کامل راست گو مرد اور کامل راست گو عورتیں اور کامل صبر کرنے والے مرد اور کامل صبر کرنے والی عورتیں اور کامل عجز دکھانے والے مرد اور کامل عجز دکھانے والی عورتیں اور کامل صدقہ کرنے والے مرد اور کامل صدقہ کرنے والی عورتیں اور کامل روزہ گذار مرد اور کامل روزہ گذار عورتیں اور پوری طرح اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور پوری طرح اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والی عورتیں ان سب کے لیے اللہ نے بخشش کا سامان اور بڑا انعام تیار کر رکھا ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۚ
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ
حِسَابٍ ○

المؤمن : ٤١

جو بُرا عمل کرے گا۔ اس کو اسی کے مطابق نتیجہ ملے گا اور جو کوئی ایمان کے مطابق عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ ایمان میں سچا ہو وہ اور اس کے ہم مشرب لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کو اس میں بغیر حساب کے انعام دیا جائے گا۔

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ
ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ
مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ
يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَ
بُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ
أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ
بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَ
اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○

اور جن عورتوں کو طلاق مل جائے وہ تین بار حیض آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں اور اگر انہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان ہے تو انہیں معلوم رہے کہ جو کچھ اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کر رکھا ہے اُن کے لیے اس کا چھپانا جائز نہیں اور اگر ان کے خاوند باہمی اصلاح کا ارادہ کر لیں تو وہ اس (مدت) کے اندر اندر انہیں اُن کو اپنی زوجیت میں واپس لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور جس طرح ان (عورتوں) پر کچھ ذمہ داریاں ہیں ویسے ہی مطابق دستور انہیں بھی کچھ حقوق حاصل ہیں۔ ہاں مگر مردوں کو اُن پر ایک طرح کی فوقیت حاصل ہے اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ
أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ

ایسی طلاق جس میں رجوع ہو سکے دو دفعہ ہو سکتی ہے۔ پھر یا تو مناسب طور پر روک لینا ہوگا یا حسن سلوک کے ساتھ رخصت کر دینا ہوگا اور تمہارے لیے اس مال کا جو تم انہیں پہلے دے چکے ہو

تَأْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ
يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ
اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا
تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

البقرة: ۲۲۹-۲۳۰

کوئی حصہ بھی (واپس) لینا جائز نہیں سوائے اس (صورت) کے کہ ان (دونوں) کو اندیشہ ہو کہ وہ
اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے سو اگر تمھیں یہ اندیشہ ہو کہ وہ (دونوں)
اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو وہ (عورت) جو کچھ بطور فدیہ دے
اس کے بارے میں ان (دونوں میں سے کسی) کو کوئی گناہ نہ ہوگا۔ یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں اس لیے
تم ان سے باہر نکلو اور جو لوگ اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں سے باہر نکل جائیں تو سمجھ لو کہ وہی لوگ (اصل) ظالم ہیں

سود کی ممانعت

قرآن مجید میں سود کے تعلق میں ربا کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ عام طور پر ربا کو سود کا متبادل لفظ سمجھا جاتا ہے لیکن یہ صحیح نہیں۔ ربا کا مفہوم سود کی نسبت بہت وسیع ہے۔

ربا اس لیے منع ہے کہ اس کے نتیجہ میں دولت چند ہاتھوں میں جمع ہو جاتی ہے، نیز اس سے لوگوں کی فلاح و بہبود میں روک پیدا ہوتی ہے۔ دراصل سودی قرضوں سے قارض مقروض کی ضرورت اور مشکل سے ناجائز فائدہ اٹھاتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰہُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَہٗ مَوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّہٖ فَانْتَھٰی فَلَہٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُہٗٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝

یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ اَثِیْمٍ ۝

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (بالکل) اسی طرح کھڑے ہوتے ہیں جس طرح وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جس پر شیطان (یعنی مرضِ جنون) کا سخت حملہ ہو۔ یہ (حالت) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے (رہتے) ہیں کہ خرید (و) فروخت (بھی) تو بالکل سود (ہی) کی طرح ہے۔ حالانکہ اللہ نے (خرید و) فروخت کو جائز قرار دیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔ سو (یاد رکھو کہ) جس (شخص) کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت (کی بات) آئے اور وہ اسے سن کر (خلاف ورزی سے) باز آجائے تو جو (لین دین) وہ پہلے کر چکا ہے اس کا نفع اسی کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے! اور جو لوگ (پھر وہی کام) کریں تو وہ (ضرور) (آگ میں پڑنے) والے ہیں۔ وہ اس میں پڑے رہیں گے۔

اللہ سود کو مٹائے گا۔ اور صدقات کو بڑھائے گا اور اللہ ہر بڑے کافر (اور) بڑے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ
أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک اور مناسب حال عمل کرتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں
اور زکوٰۃ دیتے ہیں ان کے لیے ان کے ربّ کے پاس یقیناً اُن کا اجر (محفوظ) ہے اور انھیں
نہ (تو) کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا
مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۝

اے ایماندارو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اگر تم مومن ہو تو سُود (کے
حساب) میں سے جو کچھ باقی ہو اُسے چھوڑ دو۔

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ
اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ
أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝

اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے (برپا ہونے والی) جنگ کا یقین کر لو
اور اگر تم سُود سے توبہ کر لو تو (کوئی اتنا نقصان نہیں کیونکہ) تمھارا راس المال تمھارے لیے
وصول کرنا جائز ہے (اس صورت میں) نہ تم (کسی پر) ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم ہوگا۔

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ
مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۖ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور اگر (کوئی) مقروض تنگ حال ہو کر آئے تو آسودگی (حاصل ہونے) تک (اسے) مہلت دینی ہوگی اور
اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو تو جان لو کہ تمھارا اس شخص کو راس المال بھی (صدقہ کے طور پر)
دے دینا سب سے اچھا کام ہے۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ
ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُونَ ۝

اور اس دن سے ڈرو جس میں تمھیں اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا۔ پھر ہر ایک شخص کو جو کچھ اس نے
کمایا ہوگا پورا پورا دے دیا جائے گا اور ان پر (کوئی) ظلم نہیں کیا جائیگا۔

البقرة ، ۲۷۶ - ۲۸۲

پیشگوئیاں

ابتدا میں نازل ہونے والی کئی سورتوں میں قرآن مجید مختلف واقعات کو قرآنی تعلیمات کی تائید میں بطور شہادت پیش کرتا ہے۔ ان میں سے بعض پیشگوئیوں پر مشتمل ہیں۔ جو صدہا سال کے عرصہ میں پوری ہوتی رہیں۔ کچھ پیشگوئیاں لفظاً پوری ہو جاتی ہیں کچھ استعارہ کا رنگ رکھتی ہیں اور بعض دونو طرز کی ہوتی ہیں۔

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے قرآن مجید کا نام ہی ایک بہت بڑی پیشگوئی ہے جو صدیوں سے ہر زمانہ میں پوری ہو رہی ہے۔ پھر سب سے پہلے الہام میں علوم و فنون کا زمانہ برپا ہونے کی پیشگوئی کی گئی۔ اس میں بتایا گیا تھا کہ اس زمانہ میں قلم کا استعمال بہت زیادہ ہوگا۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝
الرحمٰن : ۲۰-۲۱

اس نے دو سمندروں کو اس طرح چلایا ہے کہ وہ ایک وقت میں مل جائیں گے۔ (سردست) ان کے درمیان ایک پردہ ہے جس کی وجہ سے وہ ایک دوسرے میں داخل نہیں ہو سکتے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝

اے جنّ و انس کے گروہ! اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگو، تو نکل کر دکھا دو۔ تم دلیل کے بغیر ہرگز نہیں نکل سکتے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

سو بتاؤ! کہ تم دونوں اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس کا انکار کرو گے۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○

تم پر آگ کا ایک شعلہ گرایا جائے گا اور تانبا بھی (گرایا جائے گا) پس تم دونوں ہرگز غالب نہیں آسکتے۔

الرحمٰن : ۳۴-۳۶

اِذَا السَّمَاۤءُ انْشَقَّتْ ○

جب آسمان پھٹ جائے گا۔

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○

اور اپنے رب کی بات (سننے) کے لیے کان دھرے گا۔ اور یہی (اس پر) فرض ہے۔

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ○

اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ○

اور جو کچھ اس میں ہے وہ اس کو نکال پھینکے گی، اور خالی ہو جائے گی۔

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○

اور اپنے رب (کی بات سننے) کے لیے کان دھرے گی اور یہی (اس پر) فرض ہے۔

الانشقاق : ۲-۶

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ○

اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں آوارہ چھوڑ دی جائیں گی۔

التکویر : ۵

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ○

اور جب (مختلف) نفوس جمع کیے جائیں گے۔

التکویر : ۸

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ○

اور جب کتابیں پھیلا دی جائیں گی۔

وَاِذَا السَّمَاۤءُ كُشِطَتْ ○

اور جب آسمان کی کھال اتاری جائے گی۔

التکویر : ۱۱-۱۳

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○

جب زمین کو پوری طرح ہلا دیا جائے گا۔

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○

اور زمین اپنے بوجھ کو نکال (کر پھینک) دے گی۔

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ○

اور انسان کہہ اٹھیگا کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○

اس دن وہ اپنی (ساری ہی پوشیدہ) خبریں بیان کر دے گی۔

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ○

اس لیے کہ تیرے رب نے اس (زمین) کے حق میں وحی کر چھوڑی ہے۔

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا

اس دن لوگ مختلف گروہوں کی صورت میں جمع ہونگے

اَعْمَالَهُمْ ۝
تاکہ اپنی اپنی کوششوں کے نتائج کو دیکھیں۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝
پھر جس نے ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اس (کے نتیجہ) کو دیکھ لے گا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝
اور جس نے ایک ذرہ کے برابر بھی بدی کی ہو گی وہ اس (کے نتیجہ) کو دیکھ لے گا۔

الزلزال : ٢-٩

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝
اور وہ تجھ سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ دے کہ ان کو میرا رب اکھاڑ کر پھینک دیگا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝
اور ان کو ایک ایسے چٹیل میدان کی صورت میں چھوڑ دے گا۔

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝
کہ نہ تو تو اس میں کوئی موڑ دیکھے گا اور نہ کوئی اونچائی۔

طٰهٰ : ١٠٦-١٠٨

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝
اور جب ان کی تباہی کی پیشگوئی پوری ہو جائے گی تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک کیڑا نکالیں گے جو ان کو کاٹے گا۔ اس وجہ سے کہ لوگ ہمارے نشانات پر یقین نہیں رکھتے تھے۔

النمل : ٨٣

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝
سو جب نظر پتھرا جائے گی۔

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝
اور چاند کو خسوف لگے گا۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝
اور سورج اور چاند دونوں کو (خسوف کی حالت میں) جمع کر دیا جائے گا

القیٰمة : ٨-١٠

فطرت کا مطالعہ

عظمتِ قرآن مجید کا ایک بیمثال پہلو یہ ہے کہ چودہ سو سال پرانی کتاب ہونے کے باوجود اس میں فطرت کی طرف منسوب کوئی ایک بات بھی ایسی نہیں ملتی جسے جدید ریسرچ نے غلط ثابت کیا ہو۔ قرآن کریم کی بہت سی آیات جدید سائنسی معلومات پر مشتمل ہیں اور کئی ایسے امور کی طرف راہنمائی کرتی ہیں جو ابھی تحقیق کے منتظر ہیں۔ اس سلسلہ میں قرآن مجید میں بیان شدہ بے شمار حوالوں میں سے صرف چند وضاحت کیلئے پیش کئے جاتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝

الشوریٰ: ۳۰

اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان جانداروں کی قسم سے اس نے پھیلایا ہے اس کے نشانوں میں سے ہے اور جب وہ چاہے گا اُن سب کے جمع کرنے پر قادر ہوگا۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝

الانعام: ۹۹

اور وہی ہے جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا ہے پھر اس کے بعد اس نے تمھارے لیے ایک عارضی ٹھہرنے کی جگہ اور ایک لمبے عرصے تک رہنے کی جگہ مقرر کی ہے ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے نشانات کھول کر بیان کر دیے ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا

اے لوگو اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمھیں ایک (ہی) جان سے پیدا کیا۔ اور اُس (ہی) کی جنس سے (ہی) اُس کا جوڑا پیدا کیا۔ اور ان دونوں میں سے بہت سے مرد اور عورتیں (پیدا کر کے

زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا
وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
رَقِيْبًا ○

النسآء : ۲

دنیا میں) پھیلا اور اللہ کا تقویٰ (اس لیے بھی) اختیار کرو کہ اس کے ذریعہ سے تم آپس میں سوال
کرتے ہو، اور خصوصاً رشتہ داریوں (کے معاملہ میں) تقویٰ سے کام لو) اللہ تم پر یقیناً نگران ہے۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ
يَشَآءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

آل عمران : ۷

وہی ہے جو رحموں میں جیسی چاہتا ہے تمھیں صورت دیتا ہے۔ اس کے سوا کوئی
پرستش کا مستحق نہیں۔ وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ
يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ○

ابراهیم : ۲۰

(اے مخاطب!) کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق و حکمت کے
ساتھ پیدا کیا ہے اگر وہ چاہے تو تمھیں ہلاک کر دے اور (تمھاری جگہ پر) کوئی اور نئی
مخلوق لے آئے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّ
هِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ
الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَفْعَلُوْنَ ○

النمل : ۸۹

اور تو پہاڑوں کو اس صورت میں دیکھتا ہے کہ وہ اپنی جگہ ٹھہرے ہوئے
ہیں حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہیں۔ یہ اللہ کی صنعت ہے
جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے وہ تمھارے اعمال سے خوب خبردار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ
الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ
مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ
لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ
مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا
اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَ
تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

اے لوگو! اگر تم دوبارہ اُٹھائے جانے کے متعلق شبہ میں ہو تو (یاد رکھو) ہم نے تم کو
پہلے مٹی سے پیدا کیا تھا پھر نطفہ سے۔ پھر ترقی دے کر ایک ایسی حالت سے جو کہ چمٹ
جانے کی خاصیت رکھتی تھی۔ پھر ایسی حالت سے کہ وہ ایک بوٹی کے مشابہ تھی۔
کچھ عرصہ تک تو وہ ایک کامل بوٹی کی شکل رہی اور کچھ عرصہ تک ناقص بوٹی کی
شکل رہی تاکہ ہم تم پر (حقیقت حال) ظاہر کر دیں اور ہم جس چیز کو چاہتے ہیں رحموں
میں ایک مدت تک قائم کر دیتے ہیں پھر ہم تم کو ایک بچہ کی شکل میں نکالتے ہیں۔
(پھر بڑھاتے جاتے ہیں) جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تم اپنی مضبوطی (کی عمر) کو پہنچ جاتے
ہو اور تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں جو اپنی طبعی عمر کو پہنچ کے فوت ہو جاتے ہیں

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ۝

الحج: ٦

اور بعض تم میں سے ایسے ہوتے ہیں جو اپنی انتہائی بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔ تاکہ بہت کچھ علم حاصل کرنے کے بعد بالکل علم سے کورے ہو جائیں۔ اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ وہ (کبھی کبھی) اپنی سب طاقت کھو بیٹھتی ہے۔ پھر جب ہم اس کے اوپر پانی نازل کرتے ہیں تو وہ جوش میں آجاتی ہے اور بڑھنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوبصورت کھیتیاں اُگانے لگتی ہے۔

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۝

النحل: ٩

اور اس نے گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کو (بھی) تمھاری سواری کے لیے اور (نیز) زینت (و شان) کے لیے پیدا کیا ہے (اور آئندہ بھی) وہ تمھارے لیے سواری کا مزید سامان) جسے تم (ابھی) نہیں جانتے پیدا کرے گا۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُۨ۝

بہت برکت والا ہے وہ خدا جس کے قبضہ میں بادشاہت ہے اور وہ ہر ایک ارادہ کے پورا کرنے پر قادر ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ۝

اس نے موت اور زندگی کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے کون زیادہ اچھا عمل کرنے والا ہے۔ اور وہ غالب (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ۝

الملک: ٢-٤

وہی ہے جس نے سات آسمان درجہ بدرجہ بنائے ہیں (اور) تو رحمن (خدا) کی پیدائش میں کوئی رخنہ نہیں دیکھتا۔ اور تو اپنی آنکھ کو ادھر اُدھر پھیر کر اچھی طرح سے دیکھ لے (کیا تجھے (خدا) کی مخلوق میں کسی جگہ بھی) کوئی رخنہ نظر آتا ہے۔

قرآنی دُعائیں

خدا اور بندہ کے درمیان رشتہ استوار کرنے کے لیے دعا بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ ابتدا میں خدا کا فضل بندہ کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ بندہ شکر اور اخلاص کے ساتھ خدا کی طرف جُھکتا ہے۔ نتیجتاً خدا اُن کے نزدیک آجاتا ہے۔ یہ رشتہ دعا کے ذریعہ ترقی کرتا اور بڑھتا ہے۔ وہ لوگ جو روحانی تجربات اور ترقیات کے بارہ میں علم رکھتے ہیں وہ اپنے لمبے تجربہ کی بنا پر اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایک کامل مومن دعا کے ذریعہ تخلیقی قوتیں حاصل کر لیتا ہے۔

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ البقرة: ۱۸۷

اور (اے رسول!) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تُو جواب دے کہ) میں (اُن کے) پاس (ہی) ہُوں جب دُعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اُس کی دُعا قبول کرتا ہوں سو چاہیئے کہ وہ (دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اور ان میں سے کچھ ایسے بھی (ہوتے) ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں (اس) دنیا (کی زندگی) میں (بھی) کامیابی دے اور آخرت میں (بھی) کامیابی (دے) اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ البقرة: ۲۰۲-۲۰۳

یہی (وہ) لوگ ہیں جن کے لیے اُن کی (نیک) کمائی کے سبب سے (ثواب کا) ایک بہت بڑا حِصّہ (مقدّر) ہے اور اللہ (بہت) جلد حساب چکا دیتا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ، وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

البقرۃ : ۲۸۷

اللہ کسی شخص پر سوائے اس (ذمّہ داری) کے جو اس کی طاقت میں ہو کوئی ذمہ داری نہیں ڈالتا۔ جو اس نے (اچھا) کام کیا ہو (وہ) اس کے لیے (نفع مند) ہوگا! ور جو اُس نے (بُرا) کام کیا ہو (وہ) اُسی پر (وبال ہو کر) پڑے گا اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ) اے ہمارے ربّ! اگر کبھی ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ہمیں سزا نہ دیجیو۔ اے ہمارے ربّ! اور تو ہم پر (اس طرح) ذمہ داری نہ ڈالیو جس طرح تُو نے اُن لوگوں پر جو ہم سے پہلے (گذر چکے) ہیں ڈالی تھی۔ اے ہمارے ربّ! اور اسی طرح ہم سے (وہ بوجھ) نہ اُٹھوا، جس (کے اُٹھانے) کی ہمیں طاقت نہیں اور ہم سے درگذر کر۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر (کیونکہ) تو ہمارا آقا ہے پس کافروں کے گروہ کے خلاف ہماری مدد کر +

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ○

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لیے یقیناً کئی نشان (موجود) ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ، سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(وہ عقلمند) جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے (رہتے) ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے بارے میں غور و فکر سے کام لیتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) اے ہمارے ربّ تُو نے اس (عالم) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تُو (ایسے بے مقصد کام کرنے سے) پاک ہے پس تُو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا (اور ہماری زندگی کو بے مقصد بننے سے بچالے)

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ، وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○

اے ہمارے ربّ! جسے تُو آگ میں داخل کرے گا اُسے تو تُو نے یقیناً ذلیل کر دیا۔ اور ظالموں کا کوئی (بھی) مددگار نہیں ہوگا۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ، رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○

اے ہمارے ربّ! ہم نے یقیناً ایک ایسے پکارنے والے کی آواز جو ایمان (دینے) کے لیے بُلاتا ہے (اور کہتا ہے) کہ اپنے ربّ پر ایمان لاؤ سُنی ہے پس ہم ایمان لے آئے اس لیے اے ہمارے ربّ! تُو ہمارے قصور معاف کر اور ہماری بدیاں ہم سے مٹا دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ (ملا کر) وفات دے۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

(اور) اے ہمارے ربّ! ہمیں وہ (کچھ) دے جس کا تُو نے اپنے رسولوں (کی زبان) پر ہم سے وعدہ کیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں ذلیل نہ کرنا۔ تو اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرتا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ج
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ
سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ○

آل عمران : ۱۹۱-۱۹۶

چنانچہ اُن کے رب نے (یہ کہتے ہوئے) اُن کی (دُعا) سُن لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کروں گا۔ تم ایک دوسرے سے (تعلق رکھنے والے) ہو پس جنھوں نے ہجرت کی اور انھیں اُن کے گھروں سے نکالا گیا اور میری راہ میں تکلیف دی گئی اور انھوں نے جنگ کی اور مارے گئے میں اُن کی بدیوں (کے اثر) کو (اُن کے جسم) سے یقیناً مٹا دوں گا اور میں انھیں یقیناً ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی (یہ انعام) اللہ کی طرف سے بدلہ کے طور پر ملے گا۔ اور اللہ تو وہ ہے جس کے پاس بہترین جزا ہے۔

حفظ کرنے کیلئے قرآن کریم کی سُورتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(مَیں اللہ کا نام لیکر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، پڑھتا ہوں)

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ

(ہم ہر زمانہ کے مسلمان سے کہتے ہیں کہ) تُو (اپنے زمانہ کے کفار سے) کہتا چلا جا (کہ) سُنو! اے کافرو!

لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ

مَیں تمہارے طریق کے مطابق عبادت نہیں کرتا۔

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ

اور نہ تم میرے طریق کے مطابق عبادت کرتے ہو۔

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ

اور نہ میں (ان کی) عبادت کرتا ہوں جن کی تم عبادت کرتے چلے آئے ہو۔

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۗ

اور نہ تم (اس کی) عبادت کرتے ہو جس کی مَیں عبادت کر رہا ہوں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

(اوپر کا اعلان) نتیجہ ہے اس کا کہ تمہارا دین تمہارے لیے (ایک طریق کار مقرر کرتا) ہے اور میرا دین میرے لیے (دوسرا طریق کار مقرر کرتا) ہے۔

الکٰفرون: ١-٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(مَیں اللہ کا نام لیکر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، پڑھتا ہوں)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ

جب اللہ کی مدد اور کامل غلبہ آجائے گا۔

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ

اور تُو اس بات کے آثار دیکھ لے گا کہ اللہ کے دین میں لوگ فوج در فوج داخل ہوں گے۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○

اس وقت تو اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ (ساتھ اس کی) پاکیزگی بیان کرنے میں بھی مشغول ہو جائیو اور (مسلمانوں کی تربیت میں جو کوتاہیاں ہوئی ہوں اُن پر) اس (خدا) سے پردہ ڈالنے کی دعا کیجیو۔ وہ یقیناً اپنے بندے کی طرف رحمت کے ساتھ لَوٹ لَوٹ کر آنے والا ہے۔

النصر: ١-٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
وَالْعَصْرِ ۝
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ
تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

العصر : ١-٤

(میں) اللہ کا نام لیکر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، (پڑھتا ہوں)
مَیں (محمدؐ کے) زمانہ کو شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں۔
(کہ) یقیناً (نبیوں کا مخالف) انسان (ہمیشہ ہی) گھاٹے میں (رہتا) ہے۔
مگر وہ لوگ جو (انبیاء پر) ایمان لے آئے اور (پھر) انھوں نے (موقعہ کے)
مناسب حال عمل کیے اور صداقت کے اصول پر قائم رہنے کی آپس میں
ایک دوسرے کو تلقین کی اور (پیش آمدہ مشکلات پر) صبر سے کام لینے کی (ایک
دوسرے کو) ہدایت کرتے رہے (ایسے لوگ کبھی بھی گھاٹے میں نہیں پڑ سکتے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

الاخلاص : ١-٥

(میں) اللہ کا نام لیکر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، (پڑھتا ہوں)
(ہم ہر زمانہ کے مسلمان کو حکم دیتے ہیں کہ) تُو (دُوسرے لوگوں سے) کہتا چلا جا،
کہ (اصل) بات یہ ہے کہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے۔
اللہ وہ (ہستی) ہے جس کے سب محتاج ہیں (اور وہ کسی کا محتاج نہیں)
نہ اُس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ جنا گیا ہے۔
اور (اس کی صفات میں) اس کا کوئی بھی شریک کار نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

الفلق : ١-٦

(میں) اللہ کا نام لیکر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے، (پڑھتا ہوں)
(ہم ہر زمانہ کے مسلمان سے کہتے ہیں کہ) تو (دوسرے لوگوں سے) کہتا چلا جا کہ مَیں
مخلوقات کے ربّ سے (اس کی) پناہ طلب کرتا ہوں۔
اس کی ہر مخلوق کی (ظاہری و باطنی) بُرائی سے (بچنے کے لیے)
اور اندھیرا کرنے والے کی ہر شرارت سے (بچنے کے لیے) جب وہ اندھیرا کر دیتا ہے۔
اور تمام ایسے نفوس کی شرارت سے (بچنے کے لیے بھی) جو (باہمی تعلقات کی)
گرہ میں (تعلق تڑوانے کی نیت سے) پھونکیں مارتے ہیں۔
اور ہر حاسد کی شرارت سے (بھی) جب وہ حسد پر تُل جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○

مَلِكِ النَّاسِ ○

اِلٰهِ النَّاسِ ○

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

الناس: ١-٧

(میں) اللہ کا نام لیکر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے (پڑھتا ہوں)
(ہم ہر زمانہ کے مسلمان سے کہتے ہیں کہ تو دوسرے لوگوں سے) کہتا چلا جا، کہ
میں تمام انسانوں کے رب سے (اس کی) پناہ طلب کرتا ہوں۔

(وہ رب) جو تمام انسانوں کا بادشاہ (بھی) ہے۔

اور تمام انسانوں کا معبود (بھی) ہے۔

(میں اس کی پناہ طلب کرتا ہوں) ہر وسوسہ ڈالنے والے کی شرارت سے۔

جو (ہر قسم کے وسوسے ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

(اور) جو انسانوں کے دلوں میں شبہات پیدا کر دیتا ہے۔

خواہ وہ (فتنہ پرداز) مخفی رہنے والی ہستیوں میں سے ہو، خواہ
عام انسانوں میں سے ہو۔